25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 30 نومبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

لاہور: کیئر کے تحت چلنے والے سکولوں کی تفصیلات

*1991: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں کل کتنی این جی اوز کام کر رہی ہیں نیز این جی اوز کے دفاتر کہاں کہاں پر واقع ہیں؟

(ب) حلقہ پی پی 144 اور حلقہ پی پی 143 لاہور میں کتنے گورنمنٹ کے سکولز کیئر کے ماتحت کام کر رہے ہیں نیز ان سکولوں کو کیئر کے ماتحت کرنے کے کیا کیا قوانین وضع کئے گئے ہیں، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 20 اگست 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 144 لاہور میں صرف ایک این جی او Care foundation کام کر رہی ہے اس نے اس حلقہ میں 6 سکولوں کو Adopt کیا ہوا ہے اس کا دفتر شادمان کالونی نزد میٹروپولیٹن کارپوریشن ٹیکس آفس میں ہے۔

(ب) Care Foundation نے حلقہ پی پی 144 میں لاہور میں 06 سکولوں اور حلقہ پی پی 143 لاہور میں 17 سکولوں کو سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ساتھ ایک معاہدہ کی صورت میں Adopt کیا ہوا ہے۔ سکولوں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)

لاہور: گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائی سکول میں طالبات کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2307: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول وحدت روڈ لاہور میں طالبات کی کل کتنی تعداد ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ متذکرہ سکول کا سال 12-2011 اور 13-2012 کا کلاس ہشتم اور میٹرک کا رزلٹ مایوس کن رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ متذکرہ سکول کی عمارت اور باتھ روم کی تعداد طلباء کی تعداد کے حساب سے ناکافی ہے؟

(د)اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت سکول ہذا کی مسنگ فسلیٹیز کو حل کرنے اور سالانہ نتائج کی شرح میں کمی کے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 28 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ کمپری ہینسو گرلز ہائی سکول وحدت روڈ لاہور میں طالبات کی کل تعداد 2331 ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ کمپری ہینسو ہائی سکول برائے طالبات کا کلاس ہشتم اور میٹرک کا رزلٹ ہمیشہ شاندار رہا ہے۔ شاندار رزلٹ اور غیر نصابی سرگرمیوں میں نمایاں کارکردگی کی وجہ سے ادارہ ہذا کی پرنسپل کو محکمہ تعلیم حکومت پنجاب کی طرف سے گولڈ میڈل، Best Performance Awards، کیش پرائزاور تعریفی سرٹیفکیٹ جاری کئے گئے ہیں۔ کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ سکول کی عمارت اور باتھ رومز کی تعداد طالبات کی تعداد کے لحاظ سے کافی ہے۔

(د) حکومت سکول ہذا کی مسنگ فسلیٹیز کو حل کرنے کیلئے گرانٹ مہیا کرتی رہتی ہے۔ جہاں تک سالانہ نتائج کی شرح کا تعلق ہے ہمیشہ رزلٹ شاندار رہا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)</u>

لاہور : گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول میں نئے بلاکس تعمیر و دیگر تفصیلات

*3302: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول، سنگھ پورہ لاہور میں طالبات کے کھیلوں کے لئے کوئی میدان موجود نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ ہائر سیکنڈری سکول میں حال ہی میں کچھ نئے بلاک تعمیر کئے گئے ہیں، ان نئے بلاکس میں کون کونسی کلاسیں لی جارہی ہیں نیز ان بلاکس کی تعمیر پر کل کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) مذکورہ سکول کے کل کتنے داخلی اور خارجی دروازے ہیں اور سال 2013 کے دوران کل کتنے نئے گیٹ تعمیر کئے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 23 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ سکول ہذا میں کھیل کا میدان موجود ہے۔

(ب) درست ہے۔ مذکورہ بالا سکول میں سال 2012-2013 میں چار کلاس رومز بمعہ برآمدہ تعمیر کئے گئے ہیں ان نئے بلاکس / کمروں میں مڈل اور ہائیر حصہ کی کلاسیں لی جا رہی ہیں۔ اس کی تعمیر ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ذریعے ہوئی اور اس پر کل 6.00 Million رقم خرچ ہوئی۔

(ج) مذکورہ سکول کے کل 3 داخلی اور خارجی دروازے ہیں۔ 2013 میں صرف ایک نیا گیٹ تعمیر کیا گیا۔ سب زیر استعمال ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

لاہور: پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3309: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کا دفتر کہاں واقع ہے نیز اس بورڈ میں کل کتنا سٹاف موجود ہے۔ ان کے نام، عہدہ اور گریڈ کی تفصیل سے اس ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ب) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور نے سال 2013 میں کل کتنی کتابیں چھپوائیں اور کون کونسی، مکمل تفصیل بیان کی جائے؟

(ج) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کے دائرہ اختیار میں کون کونسے فرائض شامل ہیں نیز سلیبس کی تبدیلی کا عمل کون کرتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کا دفتر گلبرگ میں واقع ہے جس کا مکمل Address یہ ہے E-II-21 گلبرگ III، لاہور۔ سٹاف کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 14-2013 میں پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے کل 91,403,366 کتابیں چھپوائیں جن کی مکمل تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) موجودہ صورت حال کے مطابق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے فرائض درج ذیل ہیں:۔

(i) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ پہلی سے بارھویں کلاس کی تمام کتابیں بمطابق نصاب مرتب کردہ وفاقی وزارت تعلیم اسلام آباد تیار کرواتا ہے۔

(ii) سرکاری سکولوں کے لیے درسی کتابوں کی تیاری، چھپائی اور PMIU کو بروقت فراہمی۔

(iii) لٹریسی ڈیپارٹمنٹ، پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو درسی کتب کی بروقت فراہمی۔

(iv) پریکٹیکل نوٹ بکس / سپلیمنٹری ریڈنگ میٹریل کی تیاری۔

اٹھارویں آئینی ترمیم کے بعد نصاب مرتب کرنے کی ذمہ داری پنجاب کریکلم اتھارٹی کے سپرد کردی گئی ہے جو کہ سلیبس میں تبدیلی وغیرہ کرنے کی مجاز ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2014)

ضلع ساہیوال: حلقہ پی پی 222 میں اپ گریڈ کئے گئے سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*3539: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال کے کتنے بوائز / گرلز سکولز کو 2008 سے آج تک اپ گریڈ کیا گیا؟

(ب) اپ گریڈ سکولز میں جو سٹاف کم ہے کیا اس کو پورا کر دیا گیا ہے؟

(ج) کتنی اسامیاں تخلیق کی گئیں اور ان میں کتنی خالی ہیں؟

(د) کیا حکومت حلقہ پی پی 222 میں مزید سکولز کو اپ گریڈ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2014 تاریخ ترسیل 27 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں درج ذیل بوائز/گرلز سکولز کو 2008 سے آج تک اپ گریڈ کیا گیا۔

Boys Middle to High level	Girls High to H/Sec Level	Boys Primary to middle level	Girls Primary to Middle level
1.GHS 90/9-L 2. GHS 98/9-L 3. GHS thatha Bahadur Singh 4.GHS Bashera	1.GGHSS 89/6-R 2.GGHSS 92/6-R 3.GGHSS 134/9-L	1.GES 117/9-L(kangni Wala) 2. GES 96/9-L	1.GGES 93/9-L 2.GGES 130/9-L3 GGES97/9-L 3.GGES 97/9-L 4.GGES Asadullah 5.GGES 90/6-R 6.GGES 66/GD

(ب) خالی شدہ 26 اسامیوں میں سے 16 اسامیوں کو اس سال 2014 میں بذریعہ اشتہار برائے بھرتی ایجوکیٹرز پُر کر دیا گیا ہے۔ جبکہ باقی ماندہ 10 اسامیوں کو پُر کرنے کے اختیارات پنجاب پبلک سروس کمیشن کے پاس ہیں۔

(ج) ان سکولوں میں آسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

Sr.No	Name of School	Sanctioned	Working	vacant
1	GHS 90/9-L	24	20	4
2	GHS 98/9-L	20	16	4
3	GHS Thatha Bahadur Singh	15	12	3
4	GHS Bashera	13	9	4
5	GGHSS 89/6-R	36	31	5
6	GGHSS 92/6-R	26	26	-
7	GGHSS 134/9-L	34	31	3
8	GES 117/9-L (Kangni wala)	5	2	3
9	GES 96/9-L	5	5	-
10	GGES 93/9-L	5	5	-

11	GGES 190/9-L	5	5	-
12	GGES 97/9-L	5	5	-
13	GGES Asadullah	5	5	-
14	GGES 90/6-R	5	5	-
15	GGES 66/GD	5	5	-
	TOTAL	205	182	26

(د)ضرورت کے مطابق اگر کوئی سکول گورنمنٹ کی Up Gradation Policy کے معیار پر پورا اُترتا ہو تو اس سکول کو اپ گریڈ کر دیا جاتا ہے

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

ضلع رحیم یار خان: یونین کونسل ماچھکہ میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4310: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) یونین کونسل ماچھکہ تحصیل صادق آباد ضلع رحیم یار خان میں کتنے گرلز، پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں؟

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ماچھکہ میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی کل کتنی اسامیاں ہیں اور کتنی کب سے خالی ہیں؟

(ج) مذکورہ سکول میں بچیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ ایک سال سے مذکورہ سکول میں کوئی ٹیچر نہ ہے؟

(ہ) کیا حکومت مذکورہ سکول میں جلد ٹیچر تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 2 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یونین کونسل ماچھکہ میں صرف ایک ہی گرلز پرائمری سکول ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ماچھکہ میں ٹیچرز اور درجہ چہارم کی پر اور خالی اسامیوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

	درجہ چہارم	ٹیچر
منظور شدہ	Nil	02
پُرشدہ	Nil	02
خالی آسامیاں	Nil	Nil

(ج)مذکورہ سکول میں بچیوں کی تعداد 104 ہے

(د)درست نہ ہے۔

(ہ)دو ٹیچر پہلے سے ہی تعینات ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

بہاولنگر: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وہر کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4341:جناب محمد نعیم انور: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز ہائی سکول وہر تحصیل فورٹ عباس پاکستان بننے سے قبل کا سکول ہے اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور آج تک حکومت نے کتنے کمرے بنوائے اور اس پر کیا خرچہ آیا، تفصیل فراہم کریں؟

(ب)کیااس سکول کی چار دیواری، ٹائیلٹ، پینے کا پانی، فرنیچر ودیگر سہولت میسر ہیں؟

(ج)طلباء اور ٹیچروں کی تعداد کیا ہے کیا حکومت ٹیچرز کی تعداد بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے توکب تک؟

(د)کیاسکول کے رقبہ پر کوئی ناجائز قابضین ہیں، کتنے رقبہ پر قابضین ہیں، حکومت ان ناجائز قابضین سے رقبہ واگزار کروانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہے توکب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)مذکورہ سکول پرائمری سطح پر 20 جون 1948 کو قائم ہوا۔ 1964 میں اس کو مڈل کا درجہ دے دیا گیا جبکہ 1977 میں اس سکول کو ہائی کا درجہ دیا گیا۔ اس کی عمارت دس کمروں پر مشتمل ہے جن میں ایک سٹاف روم، ایک آئی ٹی لیب، ایک لائبریری اور سات کلاس رومز ہیں۔ 1977 میں حکومت کی طرف سے

تین کمرے تعمیر کئے گئے، جن پر لاگت فی کمرہ۔/10000روپے آئی۔کل لاگت۔/30,000 روپے آئی تھی۔

(ب)سکول ہذا کو بنیادی سہولیات)چار دیواری،ٹائیلٹ بلاک (برائے سال15۔2014کے تحت فراہمی کا کام مکمل ہو چکا ہے اور طلباء کے لیے مبلغ۔/2,20,000)دولاکھ بیس ہزار روپے کے فرنیچر کی فراہمی کا سلسلہ مکمل ہو چکا ہے۔

(ج)طلباء کی تعداد628ہے اور ٹیچرز کی کل تعداد13ہے جو کہ سٹوڈنٹ ٹیچر تناسب کے مطابق ہے سکول ہذا میں منظور شدہ اسامیوں کے مطابق تمام پوسٹیں پرُ ہیں۔

(د)سکول کا کل رقبہ77کنال5مرلے ہے جس پر سکول کا قبضہ ہے اور کسی کا ناجائز قبضہ نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب18مارچ2016)

تحصیل فورٹ عباس چک نمبر393/ایچ آر کے ہائی سکول کی عمارت سے متعلقہ تفصیلات

*4342:جناب محمد نعیم انور:کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف)گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر393/ایچ آر تحصیل فورٹ عباس کب سے قائم ہے،اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ب)کیا اس سکول کی عمارت تعلیمی ضروریات کے مطابق پوری ہے اگر نہیں تو اس عمارت کی توسیع کے لئے حکومت کوئی اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج)کیا اس سکول کی چار دیواری،ٹائیلٹ، پینے کا پانی اور فرنیچر کی سہولیات میسر ہیں اگر نہیں ہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(د) اگر ٹیچرز کی تعداد پوری نہیں تو ٹیچرز کی تعداد بڑھانے کا حکومت کا کوئی ارادہ ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی21مارچ2014تاریخ ترسیل5جون2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر/393ایچ آر تحصیل فورٹ عباس پرائمری سطح پر1962کو قائم ہوا،1973میں اس کو مڈل سکول کا درجہ دے دیا گیا جبکہ1989کو اس کو ہائی سکول کا درجہ دیا گیا۔اس کی

عمارت کل دس کمروں پر مشتمل ہے جن میں پانچ کلاس رومز، ایک ہیڈ ماسٹر آفس، ایک آئی ٹی لیب، ایک سائنس لیب، ایک سٹاف روم اور ایک کلرک آفس شامل ہے۔

(ب) سکول کی عمارت تعلیمی ضروریات کے مطابق پوری ہے۔

(ج) اس سکول میں تمام بنیادی سہولیات یعنی چار دیواری، ٹائلٹ، پینے کا پانی اور فرنیچر کے ساتھ ساتھ دیگر سہولیات بھی میسر ہیں۔

(د) ٹیچر کی تعداد بمطابق تعداد طلباء پوری ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

ساہیوال میں سرکاری سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

*4409: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

سال 2008 سے اب تک ضلع ساہیوال میں کون کون سے سرکاری سکول کو اپ گریڈ کیا گیا، کیا ان سکولوں کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں؟ مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 27 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 11 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

سال 2008 سے اب تک 104 سکولز اپ گریڈ ہو چکے ہیں۔ ان تمام سکولوں کی عمارتیں بھی مکمل ہو چکی ہیں۔ SNE منظور ہونے کے بعد اب یہ سکول چل رہے ہیں۔ سکولوں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 8 اگست 2014)

پرائیویٹ سیکٹر میں سکول بنانے کے کرائیٹیریا سے متعلقہ تفصیلات

*4442: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں کوئی بھی سکول بنانے کے لئے حکومت کی طرف سے وضع کردہ Criteria پورا کرنا ہوتا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ سوائے چند سکولوں کے باقیوں میں نہ تو کوالیفائیڈ اساتذہ ہیں نہ کوئی گراونڈ اور نہ ہی مناسب بلڈنگ موجود ہے؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ والدین سے بہت زیادہ فیسیں لینے کے علاوہ بھی مختلف ہیڈز میں پیسے وصول کرتے ہیں؟

(د) ان میں کتنے سکولز رجسٹرڈ ہیں جو سکول رجسٹرڈ نہیں اور قواعد وضوابط کے برعکس چل رہے ہیں، ان کے خلاف محکمہ نے کیا کارروائی کی ہے نیز ان سب معاملات کو Regulate کرنے کے لئے محکمہ تعلیم کیا اقدامات اٹھارہا ہے؟

(تاریخ وصولی 31 مارچ 2014 تاریخ ترسیل 6 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ سکول رجسٹر کروانے کے لیے حکومت کا وضع کردہ Criteria پورا کرنا پڑتا ہے۔

(ب) Criteria کے مطابق فی کلاس 40 بچوں کے لیے ایک استاد ہونا چاہیے۔ اساتذہ کی تعلیمی قابلیت کم از کم بی۔ اے ہے اور سکولوں میں پینے کا صاف پانی، فرنیچر، کمرہ جات، لیٹرین، بجلی، بچوں کے کھیلنے کا میدان، سکیورٹی کا انتظام، آگ بجھانے کے آلات اور پارکنگ وغیرہ کی مناسب جگہ جیسی سہولیات کا ہونا لازمی ہے۔ محکمہ تعلیم کے افسران باقاعدگی سے ان پرائیویٹ اداروں کا دورہ کرتے رہتے ہیں اور اگر کسی سکول میں اساتذہ یا مندرجہ بالا سہولیات کی کمی ہو تو سکول انتظامیہ کو فوری طور پر اس کمی کو پورا کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔

(ج) مزید برآں پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز) پروموشن اینڈ ریگولیشن (ترمیمی ایکٹ 2016 کے سیکشن (7A-10) ,4 کے مطابق والدین اس بات کے پابند نہیں ہیں کہ وہ درسی کتب، یونیفارم یا دوسری اشیاء کسی ایک مخصوص دکان سے خریدیں۔ علاوہ ازیں، مذکورہ ایکٹ کے سیکشن (7A-5)4 کے مطابق پرائیویٹ تعلیمی ادارے سالانہ فیس میں 5% سے زیادہ اضافہ نہیں کر سکتے۔ اس سلسلے میں پنجاب کے تمام ای ڈی اوز (ایجوکیشن) کو بذریعہ مراسلہ نمبر 8- (SO(A-1

(P-I)2012/39 مورخہ یکم ستمبر، 2016ہدایات جاری کردی گئی ہیں۔(لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) تمام اضلاع سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق صوبہ پنجاب میں 34982 پرائیویٹ سکولز رجسٹرڈ ہیں اور 1932 سکولز کی رجسٹریشن نہیں ہیں۔

مزید برآں 896 پرائیویٹ سکولز کی رجسٹریشن کیسز، ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اتھارٹیز کے پاس انڈر پراسس (Under Process) ہیں جو سکول رجسٹریشن کے بغیر چل رہے ہیں ان کے خلاف حسب قانون کارروائی کی جاتی ہے اور ان کو وضع کردہ طریقہ اور ضروری شرائط پوری کرنے پر رجسٹرڈ کیا جاتا ہے ضروری شرائط پوری نہ کرنے والے پرائیویٹ تعلیمی اداروں کو بند کر دیا جاتا ہے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2016)

ضلع راجن پور میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کی گاڑیوں، پٹرول اور دیگر اخراجات سے متعلقہ تفصیلات

*4470: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ سکولز ایجوکیشن کی کل کتنی گاڑیاں ہیں، یہ کون کون سے افسران کے زیر استعمال ہیں، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 14-2013 میں گاڑیوں کی R&M کی مد میں کتنی رقم رکھی گئی اور کتنی رقم خرچ کی گئی ہے، ان کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 4 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 12 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور میں محکمہ تعلیم کے پاس کل چھے (6) گاڑیاں ہیں، جو کہ درج ذیل آفیسرز کے زیر استعمال ہیں۔

1۔ ایگزیکٹو ڈسٹرکٹ آفیسر (ایجوکیشن) راجن پور

2۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) راجن پور

3۔ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ)راجن پور

4۔ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (سیکنڈری)راجن پور

5۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (زنانہ) تحصیل راجن پور

6۔ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر (مردانہ) تحصیل راجن پور

(ب)مالی سال 14۔2013 میں گاڑیوں کی خریداری کے لیے M&R کی مد میں 6,00,000روپے /چھ لاکھ روپے رکھے گئے ہیں جس میں سے۔/ 5,79,000(پانچ لاکھ اُناسی ہزار روپے)خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2014)

ساہیوال: بستی ریلوے اسٹیشن داد فتیانہ میں سرکاری سکول کے فنکشنل ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*4502: محترمہ نبیلہ حاکم علی خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)کیا یہ درست ہے کہ بستی ریلوے اسٹیشن داد فتیانہ ضلع ساہیوال میں پانچ سال قبل سرکاری سکول فنکشنل تھا جسے اب بند کر دیا گیا ہے؟

(ب) اس سکول کی بندش کی وجوہات کیا ہیں، کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول کی عمارت میں اب بااثر افراد نے سنوکر کلب بنا لیا ہے؟

(ج)کیا حکومت یہ سکول دوبارہ فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 5 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست نہ ہے۔گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول بستی داد فتیانہ ریلوے اسٹیشن فنکشنل ہے اس میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 2 ہے اور دونوں (PSTs) کام کر رہی ہیں نیز اس سکول میں طالبات کی تعداد 80 ہے

(ب)درست نہ ہے۔اس سکول کی عمارت میں کسی بھی بااثر افراد نے سنوکر کلب نہ بنایا ہے۔

(ج)جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 ستمبر 2014)

ضلع راجن پور میں پنجاب دانش سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*4542: سردار علی رضا خان دریشک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع راجن پور میں کل کتنے پنجاب دانش سکولز (بوائز اور گرلز) ہیں، یہ کہاں کہاں واقع ہیں اور ہر سکول میں طلباء وطالبات کی تعداد کلاس وائز بتائی جائے؟

(ب) ضلع بھر کے ہر دانش سکول میں کل کتنی اسامیاں ہیں، اب تک موجودہ اساتذہ کی تعداد، عہدہ، گریڈ و سٹینڈز وائز اور نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد، عہدہ و گریڈ وائز بتائی جائے؟

(ج) سال 2013 اور 2014 میں ضلع راجن پور کے دانش سکول میں کون کون سی اسامی پر بھرتی ہوئی؟

(د) ضلع راجن پور کے ہر دانش سکول میں کون کون سی اسامیاں خالی پڑی ہیں، اسامی وائز تعداد بتائی جائے؟

(ہ) کیا حکومت ضلع راجن پور میں ان دانش سکولز میں جہاں اسامیاں خالی پڑی ہیں ان کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں۔

(تاریخ وصولی 30 اپریل 2014 تاریخ ترسیل 18 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع راجن پور کی تحصیل فاضل پور میں دو دانش سکول بنائے گئے ہیں۔ ایک سکول طلباء اور دوسرا طالبات کے لیے ہے۔ کلاس وائز تعداد درج ذیل ہے۔

سکول لیول	ششم	ہفتم	ہشتم	ٹوٹل
بوائز	110	108	94	312
گرلز	101	92	84	277
میزان	211	200	178	589

(ب) دانش سکول برائے طلباء فاضل پور میں کل اسامیاں 95 ہیں۔

دانش سکول برائے طالبات فاضل پور میں کل اسامیاں 93 ہیں۔

اب تک موجودہ اساتذہ کی تعداد، عہدہ، گریڈ و سٹینڈز وائز نان ٹیچنگ سٹاف کی تعداد عہدہ و گریڈ وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)سال 2013 اور 2014 میں دانش سکول راجن پور میں جن اسامیوں پر بھرتی ہوئی ان کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ضلع راجن پور کے ہر دانش سکولوں میں کل 36 اسامیاں خالی ہیں۔اسامی وائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)دانش سکولز کی اسامیاں ہر کلاس کے شروع ہونے سے پہلے سکول کی ضرورت کے تحت پُر کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 دسمبر 2015)

بچوں کو سکول میں داخلہ سے متعلقہ تفصیلات

*5155:جناب امجد علی جاوید:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)وزیراعلیٰ پنجاب کی شروع کی گئی زیادہ سے زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کی مہم کے نتیجہ میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء کی تعداد میں کتنا اضافہ ہوا ہے؟

(ب)کیااس مہم کے نتیجہ میں سکولوں میں بچوں کی تعداد میں اضافہ کے تناسب سے سکولوں میں اساتذہ کی اسامیوں میں اضافہ کیا گیا ہے؟

(ج)کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق ہیں۔اگر نہیں تو کیا حکومت اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے،اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2014 تاریخ ترسیل 10 نومبر 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایات کے تحت شروع کی گئی زیادہ بچوں کو سکولوں میں داخل کرنے کی مہم کے نتیجہ میں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں طلباء کی تعداد میں 28,160 کا اضافہ ہوا ہے۔ جس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

داخلہ مہم سے پہلے تعداد طلباء 4,57,179

داخلہ مہم کے بعد تعداد طلباء 4,85,339

داخلہ مہم کے نتیجہ میں اضافہ 28,160

(ب)اس مہم کے نتیجہ میں سکولوں میں اضافی طلباء کے تناسب سے ریشنلائزیشن کے تحت سکولوں میں اساتذہ کی تعداد میں اضافہ کیا گیا ہے۔

(ج)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اساتذہ کی اسامیاں طلباء کی تعداد کے مطابق ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5نومبر 2015)

پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

*5291:جناب امجد علی جاوید:کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)کیا پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لئے اضلاع میں قائم کردہ کمیٹیوں کے ارکان کی نامزدگی کے لئے کوئی ضابطہ یا کوالیفکیشن مقرر کی گئی ہے نیز چیئرمین اور ارکان کی نامزدگی کا طریق کار کیا ہے؟

(ب)کیا پرائیویٹ سکول رجسٹریشن کے لئے بنائی جانے والی کمیٹیوں میں پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن کا نمائندہ شامل ہوتا ہے؟

(ج)پرائیویٹ سکول رجسٹریشن کے لئے کوئی معیار مقرر کیا گیا ہے پرائمری سے ہائی قائم تعلیمی اداروں کی رجسٹریشن کے لئے محکمہ کی جانب سے کیا شرائط اور قواعد و ضوابط بنائے گئے ہیں،ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کتنے رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کام کر رہے ہیں،ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جو غیر رجسٹرڈ سکول کام کر رہے ہیں ان کے خلاف کبھی کوئی کارروائی کی گئی ہے اگر کی گئی ہے تو گزشتہ پانچ سال کی تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(و)اگر غیر قانونی طور پر کام کرنے والے طلباء کے مستقبل سے کھیلنے والے افراد اور اداروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی تو اس کا ذمہ دار کون ہے؟

(تاریخ وصولی 31اکتوبر 2014تاریخ ترسیل 9جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لیے حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کے نوٹیفکیشن 2015 کے مطابق رجسٹرنگ اتھارٹی برائے پرائیویٹ پرائمری،ایلیمنٹری، سیکنڈری،ہائر

سکینڈری،O&Aلیول کے لئے ضلعی سطح پر درج ذیل کمیٹی تشکیل دی گئی ہے کمیٹی کے چیئر مین اور ارکان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ڈی سی او(چیئر مین)۔

2۔ای ڈی اوایجوکیشن (سیکرٹری / ممبر)۔

3۔ڈی ایم او(ممبر)۔

4۔ نمائندہ والدین نامزد باوساطت ڈی سی او۔

5۔ نمائندہ پرائیویٹ سکول کی نامزد باوساطت ڈی سی او۔

(ب) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن کے لیے بنائی جانے والی کمیٹیوں میں پرائیویٹ سکول ایسوسی ایشن کا نمائندہ شامل ہوتا ہے۔ جس کی وضاحت الف جز میں ہے۔

(ج) پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن درج ذیل معیار، شرائط اور قواعد وضوابط کے مطابق کی جاتی ہے۔

1۔ پرائمری اور مڈل لیول کی رجسٹریشن کے لیے قواعد وضوابط۔

موزوں عمارت بمعہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ بذریعہ رجسٹرڈ فرم۔ سینٹری سرٹیفکیٹ بذریعہ محکمہ صحت۔ ٹیچنگ سٹاف۔ موزوں لائبریری کتب۔ رجسٹریشن فیس مبلغ۔/5000انسپکشن فیس مبلغ۔/500سالانہ اور رجسٹریشن کمیٹی کی سفارشات۔

2۔ہائی لیول کی رجسٹریشن کے لیے قواعد وضوابط۔

موزوں عمارت بمعہ بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ بذریعہ رجسٹرڈ فرم۔ سینٹیری سرٹیفکیٹ بذریعہ محکمہ صحت۔ ٹیچنگ سٹاف سکینڈری لیول۔ موزوں لائبریری کتب-رجسٹریشن فیس مبلغ۔/7000انسپکشن فیس مبلغ۔/1000 سالانہ اور رجسٹریشن کمیٹی کی سفارشات۔

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں اس وقت 1016 رجسٹرڈ پرائیویٹ سکولز کام کر رہے ہیں۔

فہرستAnnex-Aایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں غیر رجسٹرڈ سکول کام کر رہے ہیں انکے خلاف باقاعدہ کارروائی کی گئی ہے۔ گزشتہ پانچ سالوں کی تفصیل یہ ہے کہ ضلع ہذا میں کل 37 غیر رجسٹرڈ سکولوں کو نوٹس جاری کئے گئے تھے کہ وہ اپنا سکول رجسٹرڈ کروائیں۔ ورنہ سکول بند کر دیں۔ان سکولوں کو رجسٹرڈ کر دیا گیا ہے۔

(و) جُز"ہ" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

صوبہ بھر میں دانش سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*5475: قاضی احمد سعید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ بھر میں دانش سکولز میں بچوں کے داخلہ کا کیا طریق کار ہے ؟

(ب) کیا درجہ چہارم کے ملازمین کے بچے دانش سکولز میں داخلہ کے اہل ہیں ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پنجاب میں کئی دانش سکولز ایکٹو نہیں ہیں، لیکن ان کو فنڈز جاری ہو رہا ہے ؟

(د) پنجاب کے دانش سکولز پر 2010 سے 2014 تک حکومت اب تک کتنی رقم خرچ کر چکی ہے اور ان سالوں کے دوران کتنی آمدن ہوئی، تفصیلات بتائی جائیں ؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 4 فروری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) صوبے بھر میں دانش اسکولز میں بچوں کے داخلے کے لئے یکساں طریقہ کار اپنایا جاتا ہے۔ مکمل طریقہ کار کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) دانش سکولز میں داخلے کے طریقہ کار میں بچوں کا Selection Criteria بھی درج ہے۔ یہ سکولز غریب بچوں کے لئے ہیں جن کے خاندان کی ٹوٹل آمدنی 6000 روپے سے زیادہ نہ ہو۔

گریڈ چہارم کے وہ ملازم جو دانش اتھارٹی میں ملازمت کرتے ہیں صرف ان کے بچے ہی دانش سکولز میں پڑھ سکتے ہیں۔ باقی گورنمنٹ کے درجہ چہارم کے ملازمین کے بچے دانش سکولز میں تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔

(ج) درست نہ ہے۔ فنڈز صرف انہی سکولز کو جاری ہوتے ہیں جو کہ ایکٹو اور فعال ہیں۔

(د) پنجاب دانش سکولز پر 2010 سے 2014 تک مکمل خرچ اور آمدن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

خرچ: 6,50,92,06,500/- روپے

(چھ ارب، پچاس کروڑ، بانوے لاکھ، چھ ہزار، پانچ سو روپے)

آمدن 22,01,76,610/- روپے

(بائیس کروڑ، ایک لاکھ، چھہتر ہزار، چھ سودس روپے)

سالانہ خرچ اور آمدن کی تفصیل (Annex-B) میں دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

ضلع فیصل آباد: گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 69 ر حمان پورہ سے متعلقہ تفصیلات

*5556: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 69 ر ب، رحمان پورہ ضلع فیصل آباد کے ہائی کلاسز کے لئے عمارت نہ ہے اور سکول میں صرف 8 کمرہ جات ہیں جو اس سکول میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد اور کلاسز کے تناسب سے انتہائی کم ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ای ڈی او (ایجوکیشن) فیصل آباد کو مورخہ 2013-9-2 لیٹر نمبری P&D/24/8889 کے تحت اس سکول میں سائنس لیبارٹری کے لئے کمرہ جات تعمیر کرنے کے لئے فنڈز کی ڈیمانڈ کی گئی تھی لیکن ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود ابھی تک اس سائنس لیبارٹری کے لئے کمرہ جات تعمیر کرنے کے لئے فنڈز فراہم نہیں کئے گئے؟

(ج) کیا حکومت اس سکول میں سائنس لیبارٹری کی عمارت کی تعمیر اور دیگر کمرہ جات کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں۔

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ مذکورہ سکول کی عمارت 8 کمروں پر مشتمل ہے جو اِس سکول میں موجود طالبات کی تعداد اور کلاسز کے تناسب سے ناکافی ہیں۔ کیونکہ مذکورہ سکول میں 712 طالبات زیر تعلیم ہیں جن کے لئے 7 کمرہ جات کی مزید ضرورت ہے۔

(ب) درست ہے۔ ای ڈی او (ایجوکیشن) فیصل آباد کی جانب سے لیٹر نمبری P&D/24/8889 مورخہ 02.09.13 کو ای ڈی او (F&P) فیصل آباد کو لکھا گیا تھا لیکن مورخہ 19.05.2015 کو لیٹر

نمبر DOP-9(6)30/2959 کے تحت فنڈز دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے کیس واپس ارسال کر دیا گیا تھا۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں سائنس لیب موجود ہے اور سال 15۔2014 میں 9لاکھ کا سامان سائنس لیب کے لئے مہیا کر دیا گیا ہے سائنس لیب مکمل طور پر فنکشنل ہے۔ مذکورہ سکول میں کمرہ جات کی تعمیر کے لئے ای ڈی او (ایجوکیشن) فیصل آباد نے ڈسٹرکٹ منیجر "ہمقدم پروگرام" کو لیٹر نمبر P&D/8076/42 مورخہ 02.03.2016 اور لیٹر نمبر P&D/13200/42 مورخہ 19.05.2016 کے تحت کمرہ جات کی تعمیر کی درخواست کی ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے ڈسٹرکٹ منیجر ہمقدم کی رپورٹ کے مطابق سکول کا سروے ہو چکا ہے لیکن Consultant کی طرف سے ابھی تک رپورٹ نہیں آئی۔ رپورٹ آنے پر کمروں کی تعمیر کے حوالے سے مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

محکمہ تعلیم کی بھرتی پالیسی میں قادیانیوں کو اسلامیات ٹیچر بھرتی ہونے سے روکنے سے متعلقہ تفصیلات

*5563: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب میں محکمہ تعلیم کی بھرتی پالیسی میں قادیانیوں، مرزائیوں کو اسلامیات اور عربی کا ٹیچر بھرتی ہونے سے روکنے کے لئے کوئی شق موجود ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ دنیا بھر کے تمام ماہرین تعلیم علم کے حصول کے لئے مادری زبان میں تعلیم کو لازمی سمجھتے ہیں، کیا حکومت انگریزی / عربی زبان کو نصاب تعلیم میں لازمی سیکھنے اور اردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کے لئے اقدامات کرنے کو تیار ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے بھرتی پالیسی میں ایسی کوئی قدغن نہیں لگائی کہ قادیانی اور مرزائی اسلامیات اور عربی کے لئے درخواستیں نہیں دے سکتے اس

حوالے سے اقلیتوں کے ساتھ کسی قسم کا امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جاتا۔ حکومت پنجاب نے بذریعہ نوٹیفکیشن نمبر SOR-III S&GAD 93/35-1 مورخہ 23-10-2009 کے تحت سرکاری بھرتیوں میں پانچ فیصد کوٹہ اقلیتوں کے لئے مختص کیا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بھی معذوروں کے لئے مختص کردہ 3% کوٹہ اور اوپن میرٹ پر بھی اقلیتی امیدوار درخواستیں دے سکتے ہیں۔

(ب) درست ہے کہ دنیا بھر کے اکثر ماہرین تعلیم علم کے حصول کے لیے خاص طور پر ابتدائی کلاسز میں مادری زبان میں تعلیم کو فوقیت دیتے ہیں۔ اس حوالے سے باور کروایا جاتا ہے کہ نصاب تعلیم (جماعت اول تا بارہویں تک) میں اردو اور انگریزی زبان سیکھنے کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ عربی لازمی مضمون کے طور جماعت ششم تا ہشتم تک پڑھائی جاتی ہے علاوہ ازیں عربی اختیاری مضمون کے طور پر جماعت نہم و دہم، گیارہویں اور بارہویں میں بھی پڑھائی جاتی ہے۔ جہاں تک اُردو کو ذریعہ تعلیم بنانے کا سوال ہے اس ضمن میں گزارش ہے کہ آئین پاکستان کے آرٹیکل 251 کے تحت اُردو زبان کو 15 سالوں کے اندر سرکاری زبان بنایا جانا تھا، آئین کی اس شق کو سپریم کورٹ آف پاکستان نے سی۔پی 2003/56 میں بھی اپنے آرڈر مورخہ 26.08.2015 میں بیان کرتے ہوئے حکومتِ پاکستان کو ہدایات دی ہیں کہ وہ جلد از جلد اس شق پر عمل کرتے ہوئے اُردو زبان کو نہ صرف سرکاری زبان قرار دے بلکہ اُسے ذریعہ تعلیم کے لئے بھی استعمال کیا جائے۔ مزید برآں حکومت پنجاب، محکمہ سکولز ایجوکیشن نے کچی تا سوئم تک اردو زبان کو ذریعہ تعلیم بنانے کے لئے اقدامات کئے ہیں۔ صوبہ پنجاب کے تمام سرکاری سکولوں میں کچی تا سوئم تک درسی کتب اردو زبان میں فراہم کی جا رہی ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

بہاولپور شہر میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*5564: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور شہر میں سال 2008 سے 2013 کتنے پرائمری سکول مڈل اور مڈل سے ہائی تک اپ گریڈ کئے گئے ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) سال 2008 سے 2013 کتنے نئے سکول پرائمری / مڈل / ہائی قائم کیے گئے ہیں؟

(ج)بہاول پور شہر میں کتنے گرلز پرائمری / مڈل / ہائی سکول ہیں اور کتنے بوائز پرائمری / مڈل / ہائی سکول ہیں؟

(د) کیاحکومت بہاول پور شہر میں بڑھتی ہوئی بچوں کی تعداد کے پیش نظر سکولوں میں نئے سیکشن بنانے کے لئے کثیر المنزلہ عمارات بنانے کا کوئی منصوبہ رکھتی ہے،توکب تک، نہیں توکیاوجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 دسمبر 2014 تاریخ ترسیل 23 جنوری 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)بہاولپور شہر میں 2008 سے 2013 کے دوران کل 14 سکولزاپ گریڈ کئے گئے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہیں۔

پرائمری سے مڈل سکول (9) مڈل سے ہائی سکولز (5)

(ب)بہاولپور شہر میں 2008 تا 2013 کے دوران ایک پرائمری سکول منظور کیا۔

(ج)بہاولپور شہر میں کل 186 سکولز ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول لیول	بوائز	گرلز	ٹوٹل تعداد
1	پرائمری	58	72	130
2	مڈل	13	18	31
3	ہائی سکولز	09	13	22
4	ہائر سیکنڈری	01	02	03
5	ٹوٹل	81	105	186

(د)بہاولپور شہر میں تقریباًعمارتیں ایک منزلہ ہیں اب جدید ٹیکنالوجی سے یہ ممکن ہوگیاہے کہ پرانی عمارتوں کی بنیادوں کو مضبوط کر کے ان پر کثیر المنزلہ عمارت تعمیر کی جاسکتی ہے۔ لہذاضرورت پڑنے پر ان سکولوں میں نئے سیکشن بنانے کے لئے کثیر المنزلہ عمارتیں تعمیر ہو سکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

جوہر ٹاؤن لاہور: رہائشی علاقوں میں سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*5691: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن لاہور میں رہائشی علاقوں / بلاکس میں بغیر اجازت پرائیویٹ سکول بنے ہوئے ہیں؟

(ب) کیا رہائشی علاقے میں کمرشل Activity کرنے کی محکمہ کی طرف سے کوئی قانونی اجازت ہے؟

(ج) جوہر ٹاؤن کے بیشتر بلاکس میں پرائیویٹ سکول بنے ہوئے ہیں اور مزید بھی بنائے جا رہے ہیں جس سے رہائشی ذہنی پریشانی کا شکار ہیں، کیا حکومت رہائشی علاقوں سے پرائیویٹ سکول ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ جوہر ٹاؤن کے رہائشی علاقے میں کوئی بھی ایسا سکول نہ ہے جو کہ محکمہ تعلیم کی اجازت کے بغیر چل رہا ہے۔

(ب) حکومت کی طرف سے جاری کردہ پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز آرڈیننس 1984 ترمیمی 2015 کے تحت رہائشی آبادیوں میں نجی تعلیمی ادارہ جات کے قیام پر پابندی کی کوئی شق نہیں ہے۔

(ج) جوہر ٹاؤن کے علاقے میں جو بھی پرائیویٹ سکول محکمہ کی طرف سے رجسٹرڈ کیا گیا ہے اس میں تمام قانونی تقاضے پورے کیے گئے ہیں ان میں قریبی رہائش پذیر طلباء طالبات زیر تعلیم ہیں۔ اس سے رہائشی علاقے کے لوگوں کو کوئی شکایت نہ ہے اگر ہو تو اس کا فوری طور پر ازالہ کر دیا جاتا ہے۔ بڑھتی ہوئی تعلیمی ضروریات اور حکومت کے تعلیمی اہداف کی تکمیل کے لئے نجی تعلیمی اداروں کی حوصلہ افزائی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ داخلہ مہم کی کامیابی اور 100 فی صد سکول جانے والی عمر کے بچوں کے داخلہ کے لئے حکومت ہمہ وقت کوشاں ہے۔ لہذا حکومت پرائیویٹ سکولوں کو ختم کرنے کا ارادہ نہ رکھتی ہے۔ تاہم

انھیں مجوزہ قوانین کے تحت مانیٹر کیا جارہا ہے اور حال ہی میں پنجاب اسمبلی کی جانب سے "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل کمیشن)ترمیمی (بل "2015اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب14اکتوبر2016)

ضلع خانیوال: گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک 16۔ایٹ بی آر میاں چنوں میں ٹیچرز کی تعداد ودیگر تفصیلات

*5826: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک 16ایٹ بی آر میاں چنوں ضلع خانیوال میں نہم، دہم، گیارہویں اور بارہویں کلاسز میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد کتنی ہے، کلاس وائز تفصیل بتائیں؟

(ب) ان کلاسز کو پڑھانے کے لئے ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے اور یہ کون کون سے مضامین کی ہیں، تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا گیارہویں اور بارہویں کلاسز کو پڑھانے کے لئے سٹاف ہے یا ایس ایس ٹی ہی ان کلاسز کو پڑھاتی ہیں؟

(د) کیا حکومت اس سکول میں جو سائنس ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کمی ہے یا سامان وغیرہ نہیں ہے اس کو پورا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی8جنوری2015تاریخ ترسیل13مارچ2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ گرلز ہائر سیکنڈری سکول چک 16ایٹ بی آر میں چنوں ضلع خانیوال میں نہم، دہم، گیاہوریں اور بارہویں کلاسز میں زیر تعلیم طالبات کی تعداد222ہے جن کی تفصیل کلاس وائز درج ذیل ہے۔

کلاس نام	نہم	دہم	گیارہویں	بارہویں	ٹوٹل
تعداد	81	91	21	29	222

(ب) مذکورہ سکول میں کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد14ہے ان میں سے 7خالی ہیں اور 7اساتذہ سکول میں کلاسوں کو پڑھا رہے ہیں جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام	عہدہ	نام مضمون
1	روبینہ نازنین	SSS	اسلامیات
2	تنویر کوثر	SS	اردو
3	طاہر طارق	SST	ہسٹری
4	عظمیٰ چاند	SST	اسلامیات
5	فوزیہ شاہین	SST	ذولوجی
6	سمیرا حسن	SST	فزکس، میتھ
7	شمائلہ امبرین	SST	کمپیوٹر سائنس

(ج) مذکورہ سکول میں گیارہویں اور بارہویں کلاسز میں طالبات کی کل تعداد 50 ہے جبکہ 2 ایس ایس سکول میں کام کر رہی ہیں ایس ایس ٹی معلمات گیارہوں بارہویں میں چند ایک مضامین کی تدریس کروا رہی ہیں۔

(د) سکول میں طالبات کی تعداد کے مطابق سائنس معلمات کی تعداد ری ایلوکیشن پالیسی 2014 کے مطابق پوری ہے۔ مذکورہ سکول میں ایس ایس / ایس ایس ایس کی خالی اسامیوں کے ضمن میں گزارش ہے کہ پنجاب پبلک سروس کمیشن سے ان اسامیوں پر منتخب اساتذہ کی فہرست محکمہ کو موصول ہو چکی ہے اور ان کی تقرری کے حوالے سے معاملات کی چھان بین کی جارہی ہے اور امید ہے جلد ہی انہیں خالی اسامیوں بشمول سکول ہذا میں تعینات کر دیا جائے گا۔ جس سے اس سکول میں گیارہویں اور بارہویں کلاسز کو پڑھانے کے لیے اساتذہ مہیا ہو جائیں گے سائنس و دیگر سامان کے حوالے سے مذکورہ سکول کو نان سیلری بجٹ (NSB) کے کھاتے میں 7,03,680 روپے اور فرنیچر کی مد میں۔/4,93,006 روپے فراہم کئے گئے ہیں

موجودہ مالی سال(16-2015)میں۔/7,67,298روپے فراہم کئے گئے جس سے سکول ہذا کی سائنس ودیگر سامان کی ضروریات پوری ہو جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 9اگست 2016)

سیالکوٹ: سوبندے پرائمری سکول کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*5983: چودھری طارق سبحانی: کیا وزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ سوبندے پرائمری بوائز سکول کی بلڈنگ چند سالوں سے نامکمل پڑی ہوئی ہے یہ کہ 125 تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں واقع ہے کیا محکمہ اس بلڈنگ کو مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں، اگر اسے مکمل کرنے کا ارادہ ہے تو بتایا جائے کہ یہ بلڈنگ کب تک مکمل ہو جائے گی؟

(تاریخ وصولی 4فروری 2015تاریخ ترسیل 23اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سوبندے تحصیل وضلع سیالکوٹ PP-125 کی بلڈنگ کی تعمیر کے لیے ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ نے District Annual Development Programme(ADP) 2006-07 کے تحت بذریعہ لیٹر نمبر DOP.SKT/DDC/AA-11/5927-40 مورخہ 06.10.2007 کے تحت مبلغ 3.200 ملین روپے برائے تعمیر عمارت منظور کیے اور جون 2010 تک مبلغ 0.766 ملین روپے خرچ ہوئے اس کے بعد مذکورہ سکیم Un-funded ہو گئی۔اس کے بعد ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سیالکوٹ نے بذریعہ لیٹر نمبر DOP/SKT/1060 مورخہ 01.03.2014 کے تحت مبلغ 182.499 ملین روپے 89-Unfunded Schemes (جس میں گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول سوبندے بھی موجود ہے) کو مکمل کرنے کے لیے سیکرٹری ٹو چیف منسٹر کو درخواست کی۔ لیکن تاحال مطلوبہ فنڈز مہیانہ کیۓ گئے

ہیں۔ کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ فنڈز کی دستیابی پر مذکورہ سکول کی عمارت مکمل کر دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2015)

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھیرہ سندھا سیالکوٹ کی بلڈنگ سے متعلقہ تفصیلات

*5984: چودھری طارق سبحانی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

گورنمنٹ گرلز مڈل سکول دھیرہ سندھا جو کہ پی پی 125 تحصیل و ضلع سیالکوٹ میں ہے اس کی بلڈنگ مکمل ہے سٹاف نہیں ہے اور نہ ہی محکمہ نے اسے اپنی تحویل میں لیا ہے، مہربانی فرما کر اس کی وضاحت فرمائیں اور یہ بتایا جائے کہ کب تک سکول میں کلاسز کا اجراء شروع کیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 4 فروری 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

موضع دھیرہ سندھا تحصیل و ضلع سیالکوٹ پی پی 125 میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کا اجراء 01.04.1962 میں ہوا مڈل کا درجہ 01.04.1999 کو دیا گیا جس میں طالبات کی تعداد 316 ٹیچرز کی تعداد 15، کلاس رومز 11 ہیں۔ Students Teachers Ratio STR کے مطابق ٹیچرز کی تعداد پوری ہے۔ مذکورہ سکول کو Sufficient Building Condition کی بنا پر نوٹیفکیشن نمبر SO(SNE)Sialkot/2014 مورخہ 10.09.2015 کے مطابق ہائی کا درجہ دے دیا گیا ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2015)

بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم کے لئے کمیشن بنانے سے متعلقہ تفصیلات

*6054: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارہویں ترمیم کے بعد آئین کے آرٹیکل 25 اے کے تحت 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینا صوبوں کی ذمہ داری بن چکی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ کہ حکومت پنجاب نے 5 سے 16 سال تک کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینے اور مذکورہ عمر کے بچوں کا 100 فیصد داخلہ یقینی بنانے کے لئے ایک کمیشن تشکیل دیا ہے ؟
(ج) اگر درست ہے تو مذکورہ کمیشن کن کن افراد پر مشتمل ہے نیز یہ بھی بتائیں کہ مذکورہ افراد یا کمیشن کی کیا کیا ذمہ داریاں ہیں اور ان افراد کو کون کون سی مراعات اور سہولتیں دی جارہی ہیں، مکمل تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں ؟

(تاریخ وصولی 13 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ اٹھارویں ترمیم کے بعد آئین کے آرٹیکل A-25 کے تحت 5 سے 16 سال کی عمر کے بچوں کو مفت اور لازمی تعلیم دینا صوبوں کی ذمہ داری بن چکی ہے۔
(ب) درست ہے۔ حکومت پنجاب نے اس ضمن میں قانون سازی کے لئے جسٹس ریٹائرڈ خلیل الرحمٰن خان سابقہ چیف جسٹس لاہور ہائی کورٹ لاہور کی سربراہی میں جولائی 2012 میں "پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشن کمیشن بل 2014" کے نام سے ایک کمیشن تشکیل دیا تھا۔
(ج) یہ کمیشن 18 افراد پر مشتمل تھا۔ کاپی Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے کمیشن کی بنیادی ذمہ داری یہ تھی کہ آئین کے آرٹیکل A-25 کے تحت تمام متعلقہ امور کا مکمل جائزہ لے کر سفارشات مرتب کرے اور مسودہ قانون تیار کرے۔ کمیشن نے شب و روز کاوشوں کے بعد بل تیار کیا جو حکومت کی منظوری کے بعد مختلف قانونی مراحل سے ہوتا ہوا 13.05.2014 کو ایک آرڈیننس کی صورت میں نافذ العمل ہوا۔ اور 08.11.2014 کو اسمبلی کی منظوری کے بعد قانون کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ کمیشن کے ممبران کو الگ سے کوئی مراعات یا سہولتیں نہیں دی گئیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)</u>

نوشہرہ ورکاں میں شیلٹر لیس سکولوں سے متعلقہ تفصیلات

*6118: چودھری رفاقت حسین گجر، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پی پی 102 نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں کتنے سرکاری سکولز ایسے ہیں جو شیلٹر لیس اور رینٹ کی بلڈنگ میں موجود ہیں اور جہاں پر مزید کمروں کی ضرورت ہے؟

(ب) اگر کمروں کی کمی کا مسئلہ درست ہے تو حکومت اس کمی کو دور کرنے اور مزید کمرے بنوانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 102 نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ میں کوئی بھی بوائز و گرلز سکول شیلٹر لیس نہ ہے اور نہ ہی کرایہ کی بلڈنگ میں چل رہا ہے۔ تاہم درج ذیل سکولوں میں مزید کمروں کی ضرورت ہے۔

نمبر شمار	سکولوں کے نام ایلیمنٹری لیول	
1	گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول جاگو والہ	
2	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول کوٹ فضلہ	
3	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول گاجر گولہ	
4	گورنمنٹ گرلز ایلیمنٹری سکول ندو سراہ	
	سکولوں کے نام پرائمری لیول	
5	گورنمنٹ پرائمری سکول پنلگ پور	
6	گورنمنٹ پرائمری سکول نوکھر	
7	گورنمنٹ پرائمری سکول قلعہ دیوان سنگھ	
8	گورنمنٹ پرائمری سکول مسندہ ورکاں	
9	گورنمنٹ پرائمری سکول ڈوکراں والہ ملیاں	
10	گورنمنٹ پرائمری سکول بدو کی سیکواں	

11	گورنمنٹ پرائمری سکول قلعہ مجاسنگھ
12	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کولو والہ
13	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کوٹ رسولپوراں
14	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹھٹھ فقیر اللہ
15	گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ماڑی کوٹ
16	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول نوئیں والہ
17	گورنمنٹ ماڈل پرائمری سکول باہمنیاں
18	گورنمنٹ گرلز کمیونٹی ماڈل پرائمری سکول ہردو سہاران

(ب)ایڈیشنل رومز کی مد میں ضلع گوجرانوالہ میں سال 16-2015 کے لئے 9.000 ملین فنڈز مختص کیے ہیں جس سے حلقہ پی پی 102 کے سکولوں میں نئے کمرہ جات تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

حلقہ پی پی 170 میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*6184: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) حلقہ پی پی 170 ننکانہ صاحب کی حدود میں بوائز و گرلز ہائی سکولوں کی تعداد اور نام بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل سکول وائز فراہم کریں؟

(ج) ہر سکول کتنے رقبہ پر قائم ہے اور ان میں کتنے کمرے ہیں؟

(د) ان سکولوں کی سالانہ مرمت اور عمارات کی تعمیر کے لئے سال 2012 سے آج تک کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی ہے؟

(ہ) ہر سکول میں سیکشن وائز بچوں کی تعداد کتنی ہے؟

(و) کیا جن سکولوں کی عمارات کی گنجائش ان میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد سے کم ہے، حکومت ان سکولوں میں مزید کمروں کی تعمیر کے لئے ایجوکیشن سیکٹر ریفارمز پروگرام کے تحت فنڈ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 170 ننکانہ صاحب میں کل 18 ہائی سکولز ہیں، جن میں 9 گرلز اور 9 بوائز ہائی سکولز ہیں۔ تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سکولوں میں منظور شدہ اور خالی اسامیوں کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ہر سکول کا رقبہ اور کمروں کی تعداد (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان سکولوں سے سالانہ مرمت اور عمارات کی تعمیر کے لئے سال 2012 سے آج تک جتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی اس کی تفصیل (Annex-D) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ہر سکول میں سیکشن وائز بچوں کی تعداد کی تفصیل (Annex-E) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)حکومت پنجاب سکولوں میں پالیسی کے تحت وسائل کے پیش نظر مرحلہ وائز فنڈز فراہم کرتی ہے۔ جن سکولوں میں کمروں کی کمی ہے وہاں فنڈز کی دستیابی پر نئے کمرے تعمیر کر دیئے جائیں گے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)</u>

ننکانہ صاحب: ضلع بھر میں یو سی وائز سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

*6186: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) یکم جولائی 2012 تا 30 جون 2014 ضلع ننکانہ صاحب کے ہر پرائمری سکول میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز مہیا کی گئی ہیں، ان مسنگ فسلیٹیز پر ہونے والے اخراجات کی تفصیل سکول وائز، سال وائز اور مد وائز بتائی جائے؟

(ب) مالی سال 15-2014 میں ضلع بھر کے کون کون سے پرائمری سکول میں مسنگ فسلیٹیز مہیا کرنے کے لئے کتنا فنڈز مختص کیا گیا ہے، مکمل تفصیل بتائی جائے؟

(ج)کیا حکومت ضلع ننکانہ صاحب میں جن پرائمری سکولز میں اب تک مسنگ فسلیٹیز مہیا نہیں کر سکی ان میں آئندہ مالی سال میں مسنگ فسلیٹیز کے لئے فنڈز مختص کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کب تک، نہیں تو کیا وجوہات؟

(تاریخ وصولی 2 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یکم جولائی 2012 تا 30 جون 2014 ضلع ننکانہ صاحب کے جن پرائمری سکولز میں مسنگ فسلیٹیز مہیا کی گئی ہیں ان کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مالی سال 2014-2015 میں ضلع بھر کے جن پرائمری سکولز میں مسنگ فسلیٹیز مہیا کی گئیں اور فنڈز مختص کیا گیا کی تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب وسائل کی دستیابی کے پیش نظر مرحلہ وار مسنگ فسلیٹیز کی فراہمی کے لئے فنڈز فراہم کر رہی ہے۔ رواں مالی سال 17۔2016 کے دوران حکومت پنجاب نے ضلع ننکانہ صاحب کو 110.00 ملین روپے مسنگ فسلیٹیز کی مد میں جاری کئے ہیں جن سے بقایا رہ جانے والے 74 سکولوں میں رواں مالی سال کے دوران مسنگ فسیلٹیز مہیا کی جارہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اکتوبر 2016)

گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ بیدی سے متعلقہ تفصیلات

*6205: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ بوائز پرائمری سکول کوٹ بیدی المعروف پکے نارائن مرکز بصیرپور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں طلبہ کی تعداد 70 ہے اور اتنی تعداد کے لئے حکومتی پالیسی کے مطابق کم از کم دو اساتذہ تعینات ہونے چاہئیں اگر ہاں تو کیا یہ بھی درست ہے کہ اس سکول میں صرف ایک استاد تعینات کیا گیا ہے جو بچوں پر توجہ دینے کے لئے ناکافی ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی عمارت خستہ حال ہے اور یہ چار دیواری و گیٹ سے بھی محروم ہے نیز اس میں بجلی اور پانی کی سہولت بھی موجود نہ ہے؟

(ج) کیا حکومت اس سکول میں اساتذہ کی کمی دور کرنے اور دیگر سہولیات کی فراہمی کے لئے تیار ہے، اگر ہاں

تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 3 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 6 مئی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ گورنمنٹ پرائمری سکول کوٹ بیدی المعروف پکے نارائن مرکز بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں طلباء کی تعداد 52 ہے اور مذکورہ سکول میں 2 اساتذہ کام کر رہے ہیں۔

(ب) درست ہے مذکورہ سکول کی عمارت 2 کمروں پر مشتمل ہے جو کہ مرمت طلب ہیں۔ سکول کی چار دیواری، گیٹ اور پینے کا پانی موجود ہے جبکہ بجلی نہ ہے۔

(ج) مذکورہ سکول میں طلباء کی تعداد کے مطابق اساتذہ کی تعداد پوری ہے سکول میں تمام سہولیات میسر ہیں ۔تاہم بجلی کی سہولت میسر نہ ہے۔ رواں مالی سال میں بجلی کی مد میں بجٹ فراہم کر دیا گیا ہے جس سے بجلی کا کنکشن لگا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2015)

ضلع ساہیوال کے سرکاری سکولز میں اساتذہ کی تعداد سے متعلقہ تفصیلات

*6265: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ساہیوال کے تمام سکولوں میں اساتذہ کی تعداد بہت کم ہے بلکہ بعض سکولز میں ان کی منظور شدہ Strength 0% ہے؟

(ب) کیا حکومت ان سکولوں میں اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے اقدام اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) جن سکولوں کو ضم کیا گیا، کیا ان میں طلباء و طالبات کے سکولز شامل تھے تفصیل سے آگاہ کریں، کیا ان سکولز کو حکومت دوبارہ علیٰحدہ علیٰحدہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک اور پی پی 222 میں ان سکولز کی تعداد کتنی ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 222 ضلع ساہیوال کے موضع چھینہ کرم علی بوائز پرائمری سکولز میں صرف ایک پی ٹی سی ٹیچر جبکہ گرلز پرائمری سکول چھینہ کرم علی میں ٹیچر سرے سے ہی نہ ہے، کیا حکومت مذکورہ سکولز میں اساتذہ کی کمی کو پورہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 5 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 14 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے کہ ضلع ساہیوال کے تمام سکولوں میں اساتذہ کی تعداد کم ہے جن سکولوں میں اساتذہ کی کمی تھی اسے حالیہ بھرتی میں پورا کر دیا گیا ہے ضلع ساہیوال میں کسی بھی سکول کی 0% Strength نہ ہے

(ب) اساتذہ کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ایجوکیٹرز کی بھرتی کا پراسس مکمل کر لیا گیا ہے اور 806 پوسٹوں پر ایجوکیٹرز کی تقرری کے آرڈر جاری کئے جا چکے ہیں۔ جس سے ضلع ساہیوال کے سکولوں میں اساتذہ کی کمی پوری ہو جائے گی۔

(ج) ضم کئے جانے والے تمام سکول طلباء کے تھے اور ان سکولوں کو طلباء کی تعداد کم ہونے کی بنا پر طالبات کے سکولوں میں ضم کیا گیا تھا فی الحال ضم کیے جانے والے سکولوں کو دوبارہ علیحدہ علیحدہ کرنے کی کوئی تجویز زیر غور نہ ہے۔ پی پی 222 میں ان سکولز کی تعداد 9 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام سکول	تعداد طلباء
1	گورنمنٹ پرائمری سکول R-6/86 (W)	80
2	گورنمنٹ پرائمری سکول نانہ شمور	98
3	گورنمنٹ پرائمری سکول عیدل	63
4	گورنمنٹ پرائمری سکول ٹبی شیر	49
5	گورنمنٹ پرائمری سکول L-9/92 (پرانا)	26
6	گورنمنٹ پرائمری سکول L-9/109	163
7	گورنمنٹ پرائمری سکول L-9/108 (داخلی)	90
8	گورنمنٹ پرائمری سکول L-9/112 (گنگجہ)	70
9	گورنمنٹ پرائمری سکول (سبوکا)	46

(د) گورنمنٹ پرائمری سکول چھینہ کرم علی میں ایک ٹیچر کام کر رہا ہے اور دوسرے ٹیچر کی تقرری کی جا چکی ہے۔ گورنمنٹ گرلز

پرائمری سکول چھینہ کرم علی میں ایجوکیٹر کی تقرری کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

این ایس بی کے استعمال سے متعلقہ تفصیل

*6326: محترمہ مدیحہ رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے اضلاع کے سکولوں میں نان سیلری بجٹ NSB فراہم کیا جا رہا ہے اگر جواب ہاں میں ہے تو ہر ضلع کے مطابق NSB کی تفصیل ایوان میں فراہم کی جائے؟

(ب) NSB کو استعمال کرنے کا طریقہ کار کیا ہے اور یہ کن مدات میں استعمال ہو سکتا ہے؟

(ج) کیا NSB کو استعمال کرنے کے بعد اس کا آڈٹ کیا جاتا ہے اس کے مکمل طریقہ کار سے بھی ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) NSB کے غلط استعمال کو روکنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھاتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 مارچ 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب محکمہ سکول ایجوکیشن تمام اضلاع کو نان سیلری بجٹ (NSB) فراہم کرتا ہے۔ ہر ضلع کے مطابق NSB کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) NSB کے استعمال کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن نے واضع ہدایات جاری کی ہیں جس کے مطابق اس رقم کو بذریعہ سکول کونسل سہ ماہی وائز ایکشن پلان تیار کر کے خرچ کیا جا سکتا ہے۔

(ج) حکومت پنجاب کے وضع کردہ طریقہ کار کے تحت NSB آڈٹ کے زمرہ میں آتا ہے۔ جو کہ آڈیٹر جنرل پاکستان کی طرف سے مقررہ کردہ آڈٹ پارٹی کرتی ہے۔

(د) NSB کے غلط استعمال کو روکنے کے لیے محکمہ سکول ایجوکیشن کی ہدایات پر سختی سے عمل کروایا جاتا ہے۔ ضلعی سطح پر AEO، DDEO، DEO، DMO اور AC افسران اس کے درست استعمال کو یقینی بنانے کے لیے مانیٹرنگ کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

بہاول پور:ایم سی گرلز ہائی سکول میں خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*6659: محترمہ حسینہ بیگم: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں M.C گرلز ہائی سکول گری گنج بازار میں میتھ اور انگلش کی ٹیچر کب سے نہ ہے؟

(ب) حکومت کب تک ان اسامیوں پر اساتذہ تعینات کر دے گی؟

(ج) کیا حکومت زنانہ ہسپتال اور بہاولپور میں گرلز پرائمری سکول سے ملحق سرکاری زمین سکول کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے دینے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول کا درست نام M.C گرلز ہائی سکول کچل پورہ ہے۔ میتھ کی کوئی پوسٹ منظور نہ ہے البتہ انگلش کی دو ٹیچرز موجود ہیں جو مورخہ 23.11.2007 اور 05.10.2013 سے اپنے تدریسی فرائض سرانجام دے رہی ہیں۔

(ب) چونکہ میتھ ٹیچر کی پوسٹ ہی منظور نہ ہے اس لئے تعیناتی نہ ہو سکتی ہے نیز نئی میتھ ٹیچر کی اسامی کے لئے بذریعہ لیٹر نمبری P&D/ 14022 مورخہ 15.08.2015 کے تحت جناب ڈسٹرکٹ کوارڈنیشن آفیسر بہاول پور کو مراسلہ ارسال کر دیا گیا ہے کہ میتھ ٹیچر کی نئی اسامی سکول کے لئے منظور کی جائے۔ تاحال میتھ کی ٹیچر کی اسامی منظور نہ ہوئی ہے البتہ بچوں کو میتھ پڑھایا جا رہا ہے۔

(ج) ضلع بہاولپور میں دو سرکاری گرلز پرائمری سکولوں کی اپنی عمارت نہ ہے اور وہ اس وقت کرایہ کی عمارت میں چل رہے ہیں۔ جن کے لئے سرکاری زمین کی اشد ضرورت ہے۔ بہاول پور میں موجود زنانہ ہسپتال کے ملحقہ کوئی سرکاری زمین موجود نہ ہے اور نہ ہی ہسپتال کی زمین خالی ہے موجودہ زنانہ ہسپتال کی عمارت اپنی زمین پر تعمیر شدہ ہے اور گرلز پرائمری سکولز کو زمین نہیں دی جا سکتی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اپریل 2016)</u>

اساتذہ کو ایم فل / پی ایچ ڈی الاؤنس دینے و پروموشن پالیسی سے متعلقہ تفصیلات

*6685:جناب محمد عارف عباسی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم پنجاب میں پی ٹی سی ٹیچر کو B.A پاس کرنے پر BS-14 میں ترقی دی جاتی ہے جبکہ M.Phil اور Ph.D کرنے والے ٹیچر کے لئے کوئی پروموشن پالیسی نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت پنجاب M.Phil اور Ph.D کرنے والے ٹیچرز کے لئے کوئی پروموشن پالیسی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 21 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی ٹی سی ٹیچر (BS-09) کو B.A پاس کرنے پر BS-14 میں ترقی نہیں دی جاتی بلکہ پروموشن بطور ایلیمنٹری سکول ٹیچر (BS-14) صرف اور صرف "Seniority Cum Fitness" پر پنجاب سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سکول ایجوکیشن سروس رولز 2014 کے تحت دی جاتی ہے۔

(ب) ایسی کوئی پالیسی زیر غور نہ ہے تاہم اساتذہ کو پی ایچ ڈی کرنے پر دس ہزار روپے ماہانہ اور ایم فل کرنے پر پانچ ہزار روپے ماہانہ الاؤنس دیا جاتا ہے۔ نوٹیفکیشن کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

سرگودھا: سکولوں کی بلڈنگ مکمل نہ ہونے سے متعلقہ تفصیلات

*6800:چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گزشتہ 15 سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی لسٹ فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں حلقہ پی پی 35 سرگودھا کے کتنے سکول اپ گریڈ ہوئے، اپ گریڈ ہونے والے کتنے سکول محکمہ تعلیم کو ہینڈ اوور ہو گئے ہیں اور کتنے سکول نامکمل ہیں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ چک 113 جنوبی اور چک 116 جنوبی کے سکول انتہائی کثیر لاگت سے اپ گریڈ ہوئے تھے؟
(د) چک 113 جنوبی گرلز ہائی سکول اور چک 116 جنوبی مڈل سکول ابھی تک مکمل کیوں نہیں کئے گئے ہیں؟
(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ان سکولوں کی بلڈنگ مکمل نہ ہونے کی وجہ سے حکومت کا لاکھوں روپے کا نقصان ہو رہا ہے، کیا حکومت ان سکولوں کا کام مکمل کرانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 12 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گزشتہ 15 سالوں کے دوران ضلع سرگودھا میں اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

گورنمنٹ گرلز / بوائز ہائی و ہائیر سیکنڈری سکول	=	118
گورنمنٹ گرلز پرائمری سے مڈل سکول	=	67
گورنمنٹ بوائز پرائمری سے مڈل سکول	=	55
ٹوٹل اپ گریڈ سکول	=	240

(ب) حلقہ پی پی 35 سرگودھا میں اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تفصیل درج ذیل ہے۔ لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تفصیل سکول	ہینڈاوور	نامکمل	ٹوٹل
گورنمنٹ گرلز / بوائز ہائی و ہائیر سیکنڈری سکول	24	02	26
گورنمنٹ گرلز پرائمری سے مڈل سکول	09	01	10
گورنمنٹ بوائز پرائمری سے مڈل سکول	13	03	16
ٹوٹل	46	06	52

(ج) درست نہ ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک 113 جنوبی کی سکیم برائے ہائر سیکنڈری سکول اور گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک 116 جنوبی کی سکیم برائے مڈل سکول بالترتیب مبلغ 7.115 ملین روپے اور مبلغ 2.724 ملین روپے تخمینہ جات کے مطابق مجاز اتھارٹی نے منظوری دی۔

(د)ڈسٹرکٹ آفیسر بلڈنگ سرگودھا کی رپورٹ کے مطابق دونوں سکیموں پر بالترتیب مبلغ 5.469 ملین روپے اور مبلغ 2.066 ملین روپے خرچ ہوئے۔ کمی فنڈز کی وجہ سے دونوں سکیمیں مکمل نہ ہو سکیں۔

(ہ)دونوں سکولوں کی بلڈنگ مکمل کرنے کے لئے بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ نے زیر نمبر MA 1232 مورخہ 14.03.2011 اور زیر نمبر MA 2554 مورخہ 17.05.2012 ایگزیکٹوڈسٹرکٹ آفیسر فنانس اینڈپلاننگ سرگودھا کو گورنمنٹ گرلز ہائی سکول چک نمبر 113 جنوبی کی بلڈنگ کو مکمل کرنے کے لئے مبلغ 1.956 ملین اور گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول چک نمبر 116 جنوبی کی بلڈنگ مکمل کرنے لئے مبلغ 0.658 ملین کے فنڈز ڈسٹرکٹ گورنمنٹ سے ڈیمانڈ کئے (کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے) لیکن تا حال ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز نہ ملنے کی وجہ سے کام مکمل نہ ہو سکا۔ رواں مالی سال فنڈ کی فراہمی پر عمارات مکمل کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

صوبہ بھر میں اساتذہ کو بی ایس 17 دینے سے متعلقہ تفصیلات

*6860:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے اکثر سکولوں میں ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ عرصہ 10 سے 20 سال سروس کرنے کے باوجود بی پی ایس 09 اور 14 میں کام کر رہے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صرف بی اے پاس اساتذہ بھی نوٹیفکیشن S O(Confs) 1- 13/90 Dated 26-06-2014 کے تحت بی پی ایس۔14 میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ کے کالجز اور یونیورسٹیوں میں پی ایچ ڈی اور ایم فل اساتذہ کو بی پی ایس۔18 اور بی پی ایس۔19 دیا جارہا ہے؟

(د) کیا حکومت پنجاب سکولوں میں کام کرنے والے پی ایچ ڈی اور ایم فل اساتذہ کو بی پی ایس 17 دینے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) بی اے پاس اساتذہ سکیل نمبر 14 میں کام کر رہے ہیں۔ نوٹیفکیشن نمبر SO(SE-III)P.T.U/2008 مورخہ 16.07.2009 کے تحت نوٹیفکیشن کی کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) (کالجز) کے متعلقہ ہے۔

(د) موجودہ پالیسی کے مطابق سکیل نمبر 9 کے اساتذہ کو سکیل نمبر 14 میں اور سکیل نمبر 16 کے اساتذہ کو سکیل نمبر 17 میں

بالترتیب سنیارٹی کم فٹنس کے مطابق پروموشن ترقیاں دی جاتی ہیں۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی اساتذہ کو بالترتیب پانچ ہزار اور دس ہزار الاؤنس دے رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

سیالکوٹ: کرسچین ہائی سکول ڈسکہ کی گراونڈ سے متعلقہ تفصیلات

*7029: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ (سیالکوٹ) کی گراؤنڈ کسی دور میں ضلع سیالکوٹ کے تعلیمی اداروں کی بہترین گراؤنڈ تھی جس میں کھیلوں کے ٹورنامنٹ کروائے جاتے تھے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب یہ گراؤنڈ کوڑا کرکٹ کا ایک بڑے ڈمپ کی صورت اختیار کر چکی ہے کافی افسران نے اس گراؤنڈ کا معائنہ بھی کیا ہے مگر کوئی بھی اس مسئلہ کے حل کے لئے عملی اقدام نہیں اٹھا سکا؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ گراؤنڈ کو صاف کر کے اسے قابل استعمال بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 اگست 2015 تاریخ ترسیل 19 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے گورنمنٹ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ) سیالکوٹ (کی گراؤنڈ ضلع سیالکوٹ کے تعلیمی اداروں کی بہترین گراؤنڈ ہے جس میں آج بھی کھیلوں کے ٹورنامنٹ کروائے جاتے ہیں۔

(ب) گورنمنٹ کرسچین ہائی سکول ڈسکہ میں خطرناک عمارت تھی جس کی تعمیر 14۔2013 میں منظور ہوئی تھی بلڈنگ کی تعمیر کا کام ہو رہا تھا جس کی وجہ سے عارضی طور پر ملبہ گراؤنڈ میں ڈال دیا گیا تھا۔ اب بلڈنگ کی تعمیر کا کام مکمل ہو چکا ہے اور ملبہ بھی سکول کی گراؤنڈ سے نکال دیا گیا ہے۔ اور اب اِسے کھیل کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

(ج) بلڈنگ کی تعمیر کے بعد مذکورہ گراؤنڈ کو صاف کر کے اسے قابل استعمال بنا دیا گیا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 27 نومبر 2015)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
29 نومبر 2016ء | سیکرٹری

بروز بدھ 30 نومبر 2016 کو محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	1991ـ2307
2	محترمہ نگہت شیخ	3302ـ3309
3	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3539ـ6265
4	قاضی احمد سعید	4310ـ5475
5	جناب محمد نعیم انور	4341ـ4342
6	محترمہ نبیلہ حاکم علی خان	4409ـ4502
7	محترمہ حنا پرویز بٹ	4442
8	سردار علی رضا خان دریشک	4470ـ4542
9	جناب امجد علی جاوید	5155ـ5291
10	چودھری اشرف علی انصاری	5556ـ6054
11	ڈاکٹر سید وسیم اختر	5563ـ5564
12	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	5691
13	محترمہ فائزہ احمد ملک	5826
14	چودھری طارق سبحانی	5983ـ5984
15	چودھری رفاقت حسین گجر، ایڈووکیٹ	6118
16	جناب طارق محمود باجوہ	6184ـ6186
17	میاں طارق محمود	6205
18	محترمہ مدیحہ رانا	6326
19	محترمہ حسینہ بیگم	6659

20	جناب محمد عارف عباسی	6685
21	چودھری فیصل فاروق چیمہ	6800
22	ڈاکٹر مراد راس	6860
23	جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ	7029

25واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 30 نومبر 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

صوبہ بھر میں سات ہزار ایلیمنٹری اساتذہ زائد از ضرورت سے متعلقہ تفصیلات

723 جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ تعلیم سکولز پنجاب کی طرف سے جاری کردہ اعداد و شمار کے مطابق ایلیمنٹری سکولوں میں طلباء کو پڑھانے کے لئے اساتذہ اور طلباء کے مقرر کردہ تناسب کے مطابق پنجاب میں سات ہزار ایلیمنٹری اساتذہ زائد از ضرورت تھے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان زائد از ضرورت اساتذہ کو ایڈ جسٹ کرنے کے لئے پہلے Rationalization اور اس کے بعد Realocation پالیسی متعارف کروائی گئی جس کے تحت زائد از ضرورت ایلیمنٹری اساتذہ کو سیکنڈری سکول اور پرائمری سکول اساتذہ کی پوسٹوں کے Against دور دراز علاقوں میں تعینات کر دیا گیا ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ تعلیم سکولز پنجاب میں اساتذہ کی جاری بھرتیوں میں ایلیمنٹری سکول ٹیچرز بھی بھرتی کئے جا رہے ہیں، تمام تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ نئے بھرتی ہونے والے سیکنڈری اور پرائمری سکول اساتذہ کی بھرتی کے بعد ایلیمنٹری سکول اساتذہ ان کی سیٹوں پر تعینات کئے گئے تھے وہ ایک مرتبہ پھر زائد از ضرورت ہو جائیں گے ؟

(ہ) سات ہزار زائد از ضرورت ایلیمنٹری سکول اساتذہ کی موجودگی کے باوجود مزید ایلیمنٹری سکول اساتذہ کی بھرتی کر کے خزانہ سرکار پر بلا جواز بوجھ ڈالنے کی کیا وجوہات ہیں، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 23 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ مزید برآں مذکورہ اساتذہ کرام ایف اے / بی اے (آرٹس) کی تعلیم کے حامل ہیں اور یہ ایلیمنٹری کلاسز (8,7,6 کلاسز) میں انگریزی، سائنس، میتھ، اُردو پڑھانے کی صلاحیت کے حامل نہ ہیں کیونکہ ایلیمنٹری کلاسز کا نصاب تبدیل ہو چکا ہے اور کتب بھی انگریزی میں ہیں۔

(ب) درست ہے کہ پہلے Rationalization اور بعد ازاں Realocation پالیسی جاری کی گئی جس کا مقصد سکولوں میں طلباء کی تعداد کے تناسب سے اساتذہ مہیا کرنا تھا۔ محکمہ نے ہدایات جاری کی ہیں کہ اساتذہ کو لوڈ آف ورک کے تحت قریبی سکولوں میں بھی ایڈ جسٹ کیا جا سکتا ہے۔

(ج) موجودہ نصاب کے مطابق سائنس، میتھ، انگریزی، اُردو، عربی، کمپیوٹر سائنس پڑھانے کے لئے متعلقہ مضمون میں ایم اے / ایم ایس سی کے حامل امیدوار بھرتی کئے گئے تاکہ بچوں کو مضامین مذکورہ پڑھا سکیں۔

(د) درست نہ ہے۔

(ہ) سرکاری خزانہ پر بوجھ نہ ہے۔ بلکہ ضرورت کے مطابق مضمون وائز اساتذہ کرام کی بھرتی لازمی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)</u>

حلقہ پی پی 229 (پاکپتن) میں سرکاری سکولز سے متعلقہ تفصیلات

776 جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) حلقہ پی پی 229 (پاکپتن) میں کتنے بوائز و گرلز پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکول ایسے ہیں جن کی عمارت مکمل ہو چکی ہے؟

(ب) مذکورہ بالا سکولوں کی عمارتیں کب سے مکمل ہیں؟

(ج) جن سکولوں کی عمارتیں مکمل ہیں کیا وہاں پر کلاسز کا اجراء کیا جا چکا ہے اگر نہیں تو اس کی کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2014 تاریخ ترسیل 04 جون 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 229 میں کل 210 سکولز موجود ہیں ان تمام سکولز کی عمارتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	گرلز	بوائز	ٹوٹل
پرائمری	78	85	163
مڈل	17	11	28
ہائی	6	11	17
ہائیر سیکنڈری	1	1	2
میزان	102	108	210

(ب) 209 سکولز کی عمارتیں جب سے مکمل ہیں اُن کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حلقہ پی پی 229 کے 209 سکولوں میں کلاسز کا اجرا ہو چکا ہے تاہم گورنمنٹ گرلز سیکنڈری سکول 55/SP کے، جس کی عمارت زیر تعمیر ہے وہاں کلاسز کا اجرا نہیں ہوا ہے۔ اس سکول کی عمارت زیر تعمیر ہے جس کی وجہ سے SNE نہیں بھجوائی جا سکی۔ اُمید ہے تعمیر مکمل ہونے پر مذکورہ سکول میں کلاسز کا اجرا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 04 اگست 2016)

تحصیل فورٹ عباس کے تعلیمی اداروں میں درکار سہولیات کی فراہمی کی تفصیل

785 جناب محمد نعیم انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں کتنے پرائمری، مڈل، ہائی، سکولز بوائز اور گرلز ایسے ہیں جہاں پر کمروں کی مزید ضرورت ہے؟

(ب) کتنے سکولز ایسے ہیں جن کی عمارتیں بوسیدہ اور خستہ حال ہیں؟

(ج) کتنے سکولز ایسے ہیں جن کا لیول نیچا ہو گیا ہے اور بارش کا پانی کھڑا ہو جاتا ہے؟

(د) کتنے ہائی سکول بوائز و گرلز ایسے ہیں جہاں انٹر کی کلاسز شروع ہیں؟

(ہ) کتنے ہائی سکول بوائز و گرلز ایسے ہیں جہاں انٹر کلاسز شروع کیے جانے کی ضرورت ہے؟

(و) کتنے سکولز ایسے ہیں جہاں پر کمپیوٹر لیب موجود ہیں اور کتنے سکولز ایسے ہیں جو کمپیوٹر لیب سے محروم ہیں؟
(ز) کتنے ہائی سکولز ایسے ہیں جہاں سائنس لیبارٹری اور سائنس ٹیچر زنہ ہیں؟
(ح) کتنے ہائی سکول بوائز و گرلز ایسے ہیں جو مستقل ہیڈ ماسٹر اور ہیڈ مسٹریس سے محروم ہیں؟

(تاریخ وصولی 04 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 15 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) فورٹ عباس ضلع بہاولنگر میں طلباء کی تعداد کے مطابق کل 224 سکولوں میں مزید کمروں کی ضرورت ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	سکول لیول	زنانہ	مردانہ	ٹوٹل تعداد
1	پرائمری	86	80	166
2	مڈل	22	10	32
3	ہائی	10	16	26
4	میزان	118	106	224

(ب) تحصیل فورٹ عباس میں 03 گرلز ہائی سکول ایسے ہیں جن کے چند حصے خطرناک ہیں جن کی دوبارہ تعمیر کے لیے بجٹ منظور ہو چکا ہے اور جبکہ ایک ہائی سکول جس کا مڈل حصہ خطرناک ہے اس کا بجٹ منظور ہو چکا ہے عنقریب اس کی تعمیر کر دی جائے گی۔
(ج) تحصیل فورٹ عباس میں کوئی بھی بوائز و گرلز ہائی سکول ایسا نہ ہے جس میں پانی کھڑا ہوتا ہو اور اس کا لیول نیچے ہو گیا ہو۔
(د) تحصیل فورٹ عباس میں دو گرلز سکول ایسے ہیں جن میں انٹر کی کلاسز شروع ہیں۔
1-گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول HR/319-
2-گورنمنٹ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول 7R/185-
(ہ) تحصیل فورٹ عباس میں مندرجہ ذیل دو بوائز سکول ایسے ہیں جن میں انٹر کی کلاسز شروع کی جا سکتی ہیں۔
1-گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 319-HR-
2-گورنمنٹ بوائز ہائی سکول 7R/185-
(و) تحصیل فورٹ عباس میں جو بھی گرلز و بوائز ہائی سکول ہیں ان تمام میں کمپیوٹر لیب موجود ہیں۔ جن میں موجود نہیں تھی ان کے لیے سال 2015-16 میں بجٹ منظور ہو چکا ہے۔
(ز) تحصیل فورٹ عباس کے تمام بوائز و گرلز ہائی سکول میں سائنس ٹیچر اور سائنس لیبارٹری موجود ہیں۔
(ح) تحصیل فورٹ عباس میں 08 گرلز ہائی سکول اور 09 بوائز ہائی سکول ہیڈ ٹیچر سے محروم ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

سکول جانے والے بچوں کی تعداد میں اضافے کے لئے حکومتی اقدامات

825 محترمہ مدیحہ رانا: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں سکول جانے کی عمر کے لاکھوں بچے سکول نہیں جارہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو ایسے بچوں کو سکول لانے اور Enrolment میں اضافہ کے لئے حکومت، محکمہ تعلیم اور سماجی تنظیمیں کیا کردار ادا کر رہی ہیں یا کر سکتی ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 13 اپریل 2015 تاریخ ترسیل 30 اپریل 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) سوال ہذا کے حوالے سے گزارش کی جاتی ہے کہ ہر سال کثیر تعداد میں سکول جانے والے بچوں کی کھیپ آجاتی ہے آئینِ پاکستان کے آرٹیکل A-25 کے تحت محکمہ سکول ایجوکیشن Universal Primary Education کی مہم کے تحت فوری اور بروقت اقدامات کے ذریعے ان بچوں کو سکولوں میں لانے کے اقدامات کرتا ہے۔ یہ عمل جاری ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی خصوصی ہدایات پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ نے بھٹہ پر کام کرنے والے بچوں کو بھی سکولوں میں داخل کروایا ہے اور انھیں مختلف مراعات دی جارہی ہیں۔

(ب) محکمہ سکول ایجوکیشن صوبہ بھر میں سکولوں سے باہر رہنے والے بچوں کو سکولوں میں لانے کے لئے باقاعدہ Universal Primary Education کے تحت داخلہ مہم کا اہتمام کرتا ہے۔ جس کا آغاز / افتتاح یکم اپریل کو صوبائی سطح پر وزیراعلیٰ پنجاب اور ضلعی سطح پر متعلقہ DCOs کرتے ہیں۔ اس سلسلے میں سکولوں سے باہر رہنے والے بچوں کو سکولوں میں داخل کروانے کے لئے محکمہ سکول ایجوکیشن کی ضلعی انتظامیہ بھرپور کوشش کرتی ہے اور اساتذہ گھر گھر جاکر والدین کو رغبت دلاتے ہیں کہ وہ اپنے بچوں کو حصول تعلیم کے لئے سکولوں میں داخل کروائیں۔ اس سلسلے میں بینرز اور پوسٹر بھی لگائے جاتے ہیں اور واک کا اہتمام بھی کیا جاتا ہے۔ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے تحت مستحق طلباء وطالبات کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔

Punjab Educational Endowment Fund کے ذریعے بھی قابل اور محنتی بچوں کے غریب والدین کو میرٹ کی بنیاد پر وظائف دیتی ہے۔ میٹرک تک مفت تعلیم اور مفت کتابیں دی جاتی ہیں۔ الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا پر اس سلسلے میں اشتہاری مہم چلائی جاتی ہے۔ اس ضمن میں سماجی تنظیمیں بھی بھرپور کردار ادا کر رہی ہیں۔ محکمہ کی ان شب و روز کاوشوں کے باعث سکول جانے والے بچوں کی تعداد میں خاطر خواہ اضافہ ہوا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اگست 2016)</u>

پرائیویٹ سکول کی رجسٹریشن سے متعلقہ تفصیلات

858 جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب میں پرائیویٹ سکول، پنجاب پرائیویٹ ایجوکیشنل انسٹی ٹیوشنز (پرموشن اینڈ ریگولریشن) رولز 1984 کے تحت رجسٹرڈ کئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ضابطے میں کسی بھی سطح کے سکول کو رجسٹر کروانے کے لئے رقبہ، بلڈنگ اور سٹاف کی تعلیم، قابلیت

کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی جس کی وجہ سے بہت تھوڑی جگہ اور بلڈنگ میں سکول رجسٹرڈ کر دیئے گئے ہیں اور واجبی تعلیم کے حامل لڑکے اور لڑکیوں کو انتہائی کم معاوضے پر بطور ٹیچرز رکھ کر کام چلایا جاتا ہے؟

(ج)اگر جزو(ب) کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ تعلیمی سہولیات کی بہتری اور طلباء کو بہتر تعلیمی ماحول فراہم کرنے کیلئے رولز میں ترمیم کر کے سکول کی ہر درجہ کی رجسٹریشن کے لئے جگہ، بلڈنگ اور سٹاف کی کم از کم تعلیمی قابلیت کی کوئی حد مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) یہ بات درست ہے کہ اس ضابطے میں کسی بھی سطح کے سکولوں کو رجسٹر کروانے کے لئے رقبہ، بلڈنگ اور سٹاف کی تعلیمی قابلیت کی کوئی حد مقرر نہیں کی گئی ہے تاہم نجی سکولوں کی رجسٹریشن کے وقت مختلف نوعیت کے کاغذات اور سرٹیفیکٹس طلب کئے جاتے ہیں جن میں محکمہ بلڈنگ سے منظور شدہ نجی سکولوں کا فٹنس سرٹیفیکیٹ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے جاری کردہ Hygienic Conditon Certificate اور اساتذہ کے تعلیمی سرٹیفیکٹس شامل ہوتے ہیں۔ مزید برآں حکومت کی طرف سے جاری کردہ لیٹر مورخہ 25.11.2015 کے مطابق یہ ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ ڈسٹرکٹ رجسٹرنگ اتھارٹی ہر ضلع میں سول انجینئرز کا ایک پینل رجسٹر کرے گی۔ سول انجینئرز کا یہ پینل پاکستان انجینئرنگ کونسل سے رجسٹرڈ ہوگا اور پرائیویٹ سکولوں کا بلڈنگ فٹنس سرٹیفکیٹ جاری کرے گا۔ علاوہ ازیں یہ ڈسٹرکٹ رجسٹرنگ اتھارٹیز متعلقہ DCO کی سربراہی میں پرائیویٹ سکولوں کی رجسٹریشن بھی کریں گی لیٹر کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

حکومتِ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں محکمہ سکول ایجوکیشن فروغِ تعلیم کے لئے نجی سطح پر تعلیمی اداروں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے تا کہ زیادہ سے زیادہ بچوں کو تعلیم کے مواقع حاصل ہو سکیں۔ تاہم مجوزہ قوانین کے تحت ان کے جملہ امور پر باقاعدہ نگرانی بھی رکھی جاتی ہے۔

(ج)اس ضمن میں حکومت کوشش کر رہی ہے کہ نجی تعلیمی اداروں کے معیار کو بہتر بنایا جائے۔ حالیہ دنوں میں طلباء کے والدین کا پرائیویٹ سکولز کی فیسوں میں اضافے پر احتجاج کرنے پر حکومت پنجاب نے وزیر تعلیم کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی ہے جو نجی تعلیمی اداروں کے تمام معاملات کو چیک کرے گی جو ان کی بلڈنگ، اساتذہ اور تعلیمی ماحول کو بہتر بنانے سے متعلق ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

اوکاڑہ گاؤں رسول پور کے گرلز سکول سے متعلقہ مسائل

894 جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گاؤں رسول پور ضلع اوکاڑہ تقریباً 20 ہزار کی آبادی پر مشتمل ہے اور وہاں ایک ہی گورنمنٹ گرلز ہائی سکول موجود ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ بالا سکول میں اساتذہ کی 6 اسامیاں خالی ہیں اور سائنس ٹیچر بھی موجود نہ ہے جس کی وجہ سے نظام تعلیم بری طرح متاثر ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول میں سائنس اور آئی ٹی کی لیب موجود نہ ہے؟

(د) کیا حکومت درج بالا سکول کے مذکورہ بنیادی مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 12 مئی 2015 تاریخ ترسیل 24 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) درست ہے کہ مذکورہ سکول میں 4 اسامیاں خالی ہیں۔ تعداد طالبات 395 اور سائنس ٹیچر موجود نہ ہے۔

(ج) درست ہے۔

(د) اساتذہ کے حالیہ تبادلہ جات کے دوران خالی اسامیاں ممکن حد تک پُوری ہو جائیں گی۔ جبکہ ADP سال 17-2016 میں آئی ٹی لیب کے لئے فنڈز مہیا کر دیئے گئے ہیں۔ اُمید ہے عنقریب مذکورہ سکول میں آئی ٹی لیب مہیا کر دی جائے گی۔ جہاں تک سائنس لیب کا تعلق ہے تو اس ضمن میں گزارش ہے کہ موجودہ مالی سال (17-2016) میں آئی ٹی لیب کے لئے فنڈز مختص نہ کئے گئے ہیں تاہم مستقبل میں فنڈز کی فراہمی پر مذکورہ سکول میں سائنس لیب بنا دی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اکتوبر 2016)

غیر مسلموں کو تعلیمی وظائف دینے سے متعلقہ تفصیلات

905جناب رمیش سنگھ اروڑہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) سال 14۔2013 میں کتنے غیر مسلم طالبعلموں کو تعلیمی سکالرشپ دیئے گئے، تفصیل فراہم کریں؟

(ب) غیر مسلم طالب علموں کو سکالرشپ دینے کا کیا Criteria ہے، تفصیل دیں؟

(ج) کیااس پروگرام کی تشہیر کا کوئی طریقہ کارہے تاکہ زیادہ سے زیادہ طالب علموں کواس کے بارے میں آگاہی ہو؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) سال 14-2013 میں ٹوٹل 151 غیر مسلم طالب علموں کو تعلیمی سکالرشپ دیئے گئے۔

(ب) غیر مسلم طالب علموں کے لیے کوئی علیٰحدہ Criteria نہ ہے۔ جو طالب علم میرٹ پر پورااترتا ہے اسے وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(ج) میرٹ سکالرشپ کی صورت میں) اس پروگرام کی تشہیر کا کوئی طریقہ کار نہ ہے (بلکہ PEC کی طرف سے جاری شدہ لسٹ کے مطابق نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے پرائمری اور مڈل کے طلباء وطالبات کو ان کے سکولوں کے ذریعہ آگاہ کرکے کوائف طلب کر لیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ کوئی سکالرشپ تشہیر کرنے کی نوعیت کا ہو تو پرنٹ میڈیا وغیرہ کے ذریعے طلباء کو آگاہ کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 مارچ 2016)

حلقہ پی پی 44 (میانوالی) یونین کونسل چکڑالہ میں پرائمری سکول کے قیام سے متعلق تفصیلات

920ڈاکٹر صلاح الدین خان: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل وضلع میانوالی کی یونین کونسل چکڑالہ کے گاؤں بھٹانوالی جو تقریباً 200 گھرانوں پر مشتمل ہے اس میں بچیوں کا پرائمری سکول تک نہیں ہے؟

(ب) کیا حکومت اس گاؤں میں بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لئے پرائمری سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(االف) درست ہے کہ یونین کونسل چکڑالہ کے گاؤں بھٹانوالی میں بچیوں کا پرائمری سکول نہ ہے۔ تقریباً 700 میٹر کے فاصلے پر گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کنڈ چل رہا ہے۔

(ب) بچیوں کا پرائمری یا ایلیمنٹری سکول دستیابی زمین سے مشروط ہے اگر کوئی شخص مطلوبہ زمین پرائمری یا ایلیمنٹری سکول کیلئے وقف کر دے تو سکول قائم کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 05 نومبر 2015)

میانوالی گاؤں ڈھوک بھرتال میں پرائمری سکول کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

925 **ڈاکٹر صلاح الدین خان:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل وضلع میانوالی حلقہ پی پی 44 یونین کونسل ماڑی انڈس کے گاؤں ڈھوک بھرتال جو تقریباً 400 گھرانوں پر مشتمل ہے، وہاں پر بچیوں کا پرائمری سکول تک نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس گاؤں میں بچیوں کی تعلیم کے فروغ کے لئے پرائمری یا ایلیمنٹری سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 16 مئی 2015 تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ ڈھوک بھرتال میں بچیوں کا پرائمری سکول نہ ہے۔

(ب) بچیوں کا پرائمری یا ایلیمنٹری سکول دستیابی زمین سے مشروط ہے۔ مذکورہ گاؤں میں سرکاری رقبہ موجود نہ ہے تاہم اگر کوئی شخص مطلوبہ زمین پرائمری یا ایلیمنٹری سکول کیلئے وقف کر دے تو سکول قائم کیا جاسکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں گرلز پرائمری سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

948 **جناب محمد آصف باجوہ ایڈووکیٹ:** کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 130 ڈسکہ میں سال 13-2012، 14-2013 اور 15-2014 میں کتنے گرلز پرائمری سکولز اپ گریڈ ہوئے. تفصیلات فراہم کریں؟

(ب) SNE جاری نہ کئے جانے کی وجہ سے کون کون سے سکولوں میں ایلیمنٹری کلاسز شروع نہ ہو سکی ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں سال13-2012، 14-2013اور15-2014 کے دوران گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول گا

گااپ گریڈ ہوا جس کی بلڈنگ زیر تعمیر ہے۔

(ب)جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

تاریخ وصولی جواب30 ستمبر2015)

حلقہ پی پی130 ڈسکہ کے گرلز سکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

949جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں سال13۔2012، 14۔2013اور15۔2014 میں کتنے گرلز ہائی سکولوں کو اپ گریڈ کر کے ان میں انٹرمیڈیٹ کلاسز

شروع کی گئی ہیں، مکمل تفصیلات دیں؟

(تاریخ وصولی11 جون2015 تاریخ ترسیل30 ستمبر2015)

جواب

وزیرایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں سال13-2012، 14-2013اور15-2014 میں کوئی بھی گرلز ہائی سکول اپ گریڈ نہیں

ہوا۔

(تاریخ وصولی جواب15 ستمبر2015)

حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں ایلیمنٹری گرلز زکولز کی اپ گریڈیشن سے متعلقہ تفصیلات

950جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں سال13۔2012، 14۔2013اور15۔2014 میں کتنے ایلیمنٹری گرلز سکولوں کو اپ گریڈ

کر کے ہائی سکول کا درجہ دیا گیا؟

(ب) کتنے سکولوں کی SNE جاری نہ ہونے کی وجہ سے ہائی کلاسز شروع نہ کی جا سکی ہیں، مکمل تفصیلات دی جائیں؟

(تاریخ وصولی11 جون2015 تاریخ ترسیل30 ستمبر2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی130 ڈسکہ میں سال13-2012، 14-2013اور15-2014 میں کوئی بھی گرلزایلیمنٹری سکول اپ گریڈ

نہیں ہوا۔

(ب)جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 ستمبر 2015)

پڑھو پنجاب، بڑھو پنجاب کے تحت تفصیلات

968 محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) صوبہ بھر میں پرائمری سطح کے کتنے سکول موجود ہیں اور ان میں کتنے بچے زیر تعلیم ہیں؟

(ب) حکومت بچوں کی تعداد میں اضافہ کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے، پڑھو پنجاب، بڑھو پنجاب کے تحت تفصیلات فراہم کریں؟

(ج) کیا تمام سکولوں کے لئے کھیل کے میدان موجود ہیں، تو تفصیلات فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر ایجوکیشن

(الف) صوبہ پنجاب میں پرائمری سطح کے گورنمنٹ سکولوں کی تعداد 36160 (چھتیس ہزار ایک سو ساٹھ) ہے جن میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد 5445862 (چون لاکھ پینتالس ہزار آٹھ سو باسٹھ) ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے سکولز میں بچوں کی تعداد بڑھانے کے لئے UPE/USE پروگرام شروع کر رکھا ہے۔ OSE (Out of School Education) کو داخل کرنے کیلئے گھر گھر جا کر سروے کیا جا رہا ہے تاکہ کوئی بھی بچہ تعلیم کے بغیر نہ رہ سکے پڑھو پنجاب بڑھو پنجاب کے تحت ہنگامی بنیادوں پر داخلہ مہم شروع کی گئی ہے۔

(ج) صوبہ پنجاب میں تقریباً 11049 (گیارہ ہزار اُنچاس) پرائمری سکولوں میں کھیل کے میدان ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

صوبہ بھر میں تمام سرکاری سکولز میں عدم دستیاب سہولتوں سے متعلقہ تفصیلات

970 محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

صوبہ بھر کے تمام سرکاری سکولوں میں عدم دستیاب سہولتوں جیسے پینے کا صاف پانی، بجلی، چار دیواری، لیٹرین کی مد میں مالی سال 15-2014 میں کل کتنے اخراجات کئے ہیں اور کتنے فیصد عدم دستیاب سہولتیں فراہم کی گئی ہیں، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 30 جون 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

سوال ہذا کے ضمن میں گزارش ہے کہ محکمہ سکول ایجوکیشن وزیراعلیٰ پنجاب کے احکامات کی روشنی میں صوبہ بھر کے تمام سرکاری سکولوں میں جملہ سہولیات کی فراہمی کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہے یہ ایک جاری عمل ہے۔ سال 15-2014 میں پنجاب بھر کے تمام اضلاع میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لئے 7353.64 ملین روپے خرچ کئے گئے۔ تمام اضلاع میں خرچ کردہ رقم اور جتنے فیصد سہولیات فراہم کی گئیں اُس کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول روھیلا تیجیکا میں فرنیچر کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

979 میاں طاہر: کیا وزیر سکولزایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول روھیلا تیجیکا ضلع اوکاڑہ میں طلباء اور اساتذہ کے لئے فرنیچر کی انتہائی کمی ہے اس وقت مہیا فرنیچر کی تفصیل بتائی جائے؟

(ب) حکومت کب تک مذکورہ فرنیچر کی فراہمی کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ طلباء کی تعداد کے مطابق فرنیچر کی تعداد کم ہے۔ لیکن اساتذہ کی تعداد کے مطابق فرنیچر موجود ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

کل تعداد طلباء	تعداد اساتذہ	کل ڈسک
516	16	50
کرسیاں	ٹیبل	
22	04	

(ب) سال NSB-2015-16 گرانٹ میں مبلغ 6,36,484

(چھ لاکھ چھتیس ہزار چار سو چوراسی) روپے موجود ہیں۔ اس رقم سے فرنیچر کی کمی کو جلد پورا کر دیا جائے گا

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

اوکاڑہ گورنمنٹ ہائی سکول روھیلا تیجیکا میں اساتذہ کی کمی سے متعلقہ تفصیلات

980 میاں طاہر: کیا وزیر سکولزایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ گورنمنٹ ہائی سکول روھیلہ تیجیکا تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں سائنس ٹیچر اور پرائمری اساتذہ کی شدید کمی ہے، جس کی وجہ سے طلباء پر مکمل توجہ دینااوران کی ضروریات کے مطابق مواد فراہم کرنا ممکن نہ ہے ؟

(ب) کیاحکومت اساتذہ کی کمی اور دفتری عملے کی فراہمی کو تیار ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 13 جون 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے سکول ہذامیں طلباء کی تعداد 516 ہے۔ کل منظور شدہ اسامیاں 16 ہیں اور 13 ورکنگ میں ہیں، جو تعداد کے مطابق ہیں۔ 3 سائنس ٹیچر بھی کام کررہے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

نام اسامی	منظور شدہ	ورکنگ	خالی
ہیڈماسٹر	1	0	1
ایس ایس ٹی۔ آرٹس	1	1	0
ایس ایس ٹی۔ سائنس	1	1	0
ایس ایس ٹی۔ کمپیوٹر سائنس	1	1	0
ایس ای ایس ای۔ سائنس / اردو	2	2	0
ایس ای ایس ای۔ سائنس / اردو	2	2	0
ای ایس ٹی	4	4	0
ای ایس ٹی سائنس	1	1	0
پی ایس ٹی	5	3	2
کل تعداد	16	13	03

(ب) مذکورہ سکول میں PST کی 2 خالی اسامیوں کو تبادلہ پر پابندی ختم ہونے کے بعد پر کردیاجائے گا۔ درجہ چہارم کی تمام آسامیاں ورکنگ پوزیشن میں ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2016)

اوکاڑہ پرائمری سکول کی باؤنڈری وال سے متعلقہ تفصیلات

1014 چودھری اشرف علی انصاری: کیاوزیر سکولزایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیایہ درست ہے کہ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی نئی بلڈنگ تعمیر کی گئی، اس نئی بلڈنگ کا تخمینہ لاگت کتنا ہے اور اس کی باؤنڈری وال کی لمبائی کتنی ہے اور یہ کتنے رقبے پر مشتمل ہے ؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکول کی بلڈنگ عرصہ ایک سال سے مکمل ہے صرف ایک طرف سے چاردیواری کی تعمیر کوروک دیاگیاہے نیز سکول ہذاکے صحن میں مٹی کی بھرتی نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے بارشوں کو پانی کھڑاہوجاتاہے ؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکول کی چار دیواری کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک، نہیں تو کیا وجوہات ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 8 جولائی 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ چک فیض آباد تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول کی نئی بلڈنگ مالی سال 16-2015 میں تعمیر کی گئی اس کا تخمینہ لاگت 3.528 ملین روپے ہے اور باؤنڈری وال کی لمبائی 525 فٹ ہے، سکول ہذا کا رقبہ تقریباً تین کنال پر مشتمل ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ سکول ہذا کی عمارت اور چار دیواری سال 16-2015 میں مکمل ہوئی ہے نیز سکول کے صحن میں مٹی کی بھرتی مکمل ہو چکی ہے۔

(ج) جُز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 اگست 2016)

ساہیوال سکولز ایجوکیشن کے منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

1020 جناب **محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ**: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے سال 2010 سے اب تک پی پی 222 (ساہیوال) میں سکولز ایجوکیشن کے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، علیحدہ علیحدہ تفصیل سال وائز فراہم کریں؟

(ب) یہ منصوبہ جات کب شروع کئے گئے اور ان کی مدت تکمیل کیا تھی، تفصیلات دیں؟

(ج) جو منصوبہ جات بروقت مکمل نہ ہو سکے اس کی وجوہات و تاخیر کے ذمہ دار کے خلاف کوئی کارروائی عمل میں لائی گئی اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) محکمہ پی اینڈ ڈی نے سال 2010 سے اب تک پی پی 222 ساہیوال میں سکولز ایجوکیشن کے جن منصوبہ جات کی منظوری دی ان کی سال وائز علیٰحدہ علیٰحدہ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) منصوبہ جات بروقت مالی سال میں شروع ہو کر اسی سال میں ہی مکمل ہوئے۔

(ج) کوئی ایسا منصوبہ نہ ہے جو کہ تاخیر کا شکار ہوا ہو۔

(تاریخ وصولی جواب 16 جون 2016)

ضلع ساہیوال میں سرکاری سکولز میں بھرتیوں سے متعلقہ تفصیلات

1021 جناب **محمد ارشد ملک**، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 13۔2012 اور 15۔2014 کے دوران سکولز اساتذہ کی کتنی بھرتیاں کی گئیں؟

(ب) ان بھرتیوں کا میرٹ و سلیکشن کا طریق کار کیا تھا؟

(ج) ان بھرتیوں میں کامیاب ہونے والے امیدواروں میں پی پی 222 ضلع ساہیوال کے امیدواروں کی تعداد کتنی ہے، تفصیلات دیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 12 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں سال 13-2012 اور 15-2014 کے دوران سکولز اساتذہ کی بھرتی کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

سال 2012---742

سال 2013---NIL

سال 2014---557

سال 2015---818

میزان 2117

(ب)مندرجہ بالا بھرتیاں وزیراعلیٰ پنجاب کی منظور شدہ بھرتی پالیسی کے تحت کی گئیں۔ان بھرتیوں کا میرٹ و سلیکشن کی تفصیلات Annex-A میں فراہم کردہ ریکروٹمنٹ پالیسی میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(ج)ان بھرتیوں میں کامیاب ہونے والے امیدواروں میں پی پی 222 ضلع ساہیوال کے امیدواروں کی تعداد حسب ذیل ہے۔

سال 2012---68

سال 2013---NIL

سال 2014---30

سال 2015---38

میزان 136

تاریخ وصولی جواب 15 جنوری 2016)

صوبہ بھر میں دانش سکولوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات

1040 چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)صوبہ میں دانش سکولوں کے قیام کے منصوبہ کا آغاز کب ہوا، اب تک صوبہ میں کتنے دانش سکول کہاں کہاں پر قائم کئے گئے ہیں اس وقت ان میں کتنے طلباء وطالبات تعلیم حاصل کر رہے ہیں، سکول وائز تفصیل فراہم کریں؟

(ب) مذکورہ سکولوں میں ایڈمیشن دینے کا کیا Criteria مقرر کیا گیا ہے؟

(ج)مالی سال 15-2014 میں کتنے نئے دانش سکول کہاں کہاں پر قائم کئے گئے ہیں؟

(د)مالی سال 16-2015 میں کتنے نئے دانش سکول کہاں کہاں پر قائم کرنے کے منصوبہ جات ہیں، تفصیلات دیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)صوبہ بھر میں دانش سکول کے قیام کے منصوبے کا آغاز 2010 میں ہوا۔اب تک کل 14 دانش سکولز 7 مختلف شہر و اضلاع میں بنائے جا چکے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1-رحیم یار خان، 2-حاصل پور، 3-چشتیاں 4-میانوالی،

5-اٹک، 6-ڈیرہ غازی خان 7-راجن پور۔

اس وقت مورخہ 24.08.2015 کو دانش سکولوں میں طلباء وطالبات کی تعداد 6589 ہے۔ سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ سکولوں میں ایڈمیشن کے Criteria کی کاپی ساتھ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) مالی سال 15-2014 میں کوئی نیا دانش سکول قائم نہیں کیا گیا۔

(د) مالی سال 16-2015 میں میلسی ڈسٹرکٹ وہاڑی میں دو دانش سکول بنائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

صوبہ بھر میں دانش سکول سے متعلقہ تفصیلات

1085 جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر میں دانش سکول کتنے کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) دانش سکولز کا سال 15-2014 کا بجٹ کتنا تھا اور سال 16-2015 کا کل بجٹ کتنا ہے؟

(ج) دانش سکولوں کو کھولنے کا Criteria کیا ہے؟

(د) ان سکولوں کی ایڈمنسٹریشن اور چیک اینڈ بیلنس کا کیا طریق کار ہے؟

(ہ) ان سکولوں میں داخلہ کے لئے کیا طریق کار ہے؟

(و) ان سکولوں میں اس وقت کتنے طالب علم زیر تعلیم ہیں؟

(ز) کیا حکومت صوبہ میں مزید دانش سکول کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کس کس شہر اور ضلع میں اور کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) اب تک کل 14 دانش سکولز 7 مختلف شہر واضلاع میں بنائے جا چکے ہیں۔ جن کے نام درج ذیل ہیں۔

1- رحیم یار خان، 2- حاصل پور، 3- چشتیاں، 4- میانوالی،

5- اٹک 6- ڈیرہ غازی خان 7- راجن پور۔

(ب) دانش سکولوں کا سال 15-2014 کے لئے کل 2000 ملین روپے مختص کیئے گئے تھے اور 16-2015 کے لیے کل 4800 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ جس میں 3000 ملین روپے ترقیاتی اور 1800 ملین روپے غیر ترقیاتی کاموں کے لئے مختص کیئے گئے ہیں۔

(ج) دانش سکول کھولنے کا Criteria کی کاپی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(د) دانش سکولوں کی ایڈمنسٹریشن اور چیک اینڈ بیلنس کے لئے متعلقہ DCO's کے ماتحت Governing Bodies تشکیل دی گئی ہیں۔ جو دانش سکولوں کے معاملات کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

(ہ)دانش سکولوں میں داخلے کے طریقہ کار کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و)اس وقت مورخہ 02.09.2015 کو دانش سکولوں میں زیر تعلیم طلباء وطالبات کی تعداد 6665 ہے سکول وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ز)مالی سال 16-2015 میں میلسی ڈسٹرکٹ وہاڑی میں دو دانش سکول بنائے جا رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 5 نومبر 2015)

پی پی 45 میانوالی میں پرائمری اور ہائی سرکاری سکولز کی تفصیلات

1096 جناب احمد خان بھچر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)پی پی 45 میانوالی میں 2010 سے اب تک کتنے پرائمری اور ہائی سکولز گرلز و بوائز بنائے گئے؟

(ب)ان میں سے کتنے سکولز میں کلاسیں شروع ہو چکی ہیں اور کتنے ایسے ہیں جن کی عمارات تکمیل کے مراحل میں ہیں اور یہ کب مکمل ہو جائیں گی؟

(ج)کیا حکومت پی پی 45 میں 16-2015 میں مزید پرائمری و ہائی سکولز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 07 اگست 2015 تاریخ ترسیل 16 ستمبر 2015)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)پی پی 45 میانوالی میں 2010 سے اب تک 17 پرائمری اور ہائی سکولز گرلز و بوائز بنائے گئے ہیں۔

(ب)تمام سکولز کی بلڈنگ مکمل ہو چکی ہیں اور تمام سکولوں میں کلاسز کا اجراء ہو چکا ہے۔

(ج)نئے سکولوں کا براہ راست قیام حکومتی پالیسی میں نہ ہے۔تاہم مذکورہ حلقہ میں جہاں ضرورت پیش ہو وہاں مجوزہ قوانین / رولز پر پورا اُترنے والے پہلے سے موجود پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کو اَپ گریڈ کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2016)

لاہور
29 نومبر 2016

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری